بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

وَلَقَدْ نَصَرَ كُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

جلد 52

شمارہ 34

ہفت روزہ **بدر** قادیان

The Weekly **BADR** Qadian

ایڈیٹر منیر احمد خادم

نائبین قریشی محمد فضل اللہ منصور احمد

شرح چندہ
سالانہ 200 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پونڈ £ یا
40 امریکن ڈالر
بذریعہ بحری ڈاک
10 پونڈ £

27 جمادی الثانی 1423 ہجری 26 ظہور 1382 ہش 26 / اگست 2003ء

Postal Reg. No. PB\0151\2003 TO 200

ER. M. SALAM 56
FLAT No.-704
BLOCK No.-43
SECTOR-4
NEW SHIMLA 171009

اخبار احمدیہ

قادیان 23 / اگست 2003ء (مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ الحمد للہ کل حضور انور نے منہائم جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور احباب جماعت کو نظام جماعت اور عہدیداران کی کامل اطاعت و فرمانبرداری کی طرف توجہ دلائی۔ احباب جماعت پیارے آقا کی صحت و تندرستی درازی عمر مقاصد عالیہ میں فائز المرامی اور خصوصی حفاظت کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔

خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے ساتھ معاشرت کے بارے میں نہایت حلم اور برداشت کی تاکید کی ہے

تم میں سے بہتر وہ انسان ہے جو بیوی سے نیکی سے پیش آوے

(ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام)

حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحبؓ کے نام ایک مکتوب میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا:۔

''باعث تکلیف دہی ہے کہ میں نے بعض آپ کے سچے دوستوں کی زبانی جو درحقیقت آپ سے تعلق اخلاص اور محبت اور حسن ظن رکھتے ہیں سنا ہے کہ امور معاشرت میں جو بیویوں اور اہل خانہ سے کرنی چاہئے کسی قدر آپ شدت رکھتے ہیں یعنی غیظ و غضب کے استعمال میں بعض اوقات اعتدال کا اندازہ ملحوظ نہیں رہتا۔ میں نے اس شکایت کو تعجب کی نظر سے دیکھا کیونکہ اوّل تو بیان کرنے والے آپ کی تمام صفات حمیدہ کے قائل اور دلی محبت آپ سے رکھتے ہیں اور دوسری چونکہ مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ حکومت قسام ازلی نے دے رکھی ہے اور ذرہ ذرہ سی باتوں میں تادیب کی نیت سے یا غیرت کے تقاضا سے وہ اپنی حکومت کو استعمال کرنا چاہتے ہیں مگر چونکہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے ساتھ معاشرت کے بارے میں نہایت حلم اور برداشت کی تاکید کی ہے اس لئے میں نے ضروری سمجھا کہ آپ جیسے رشید اور سعید کو اس تاکید سے کسی قدر اطلاع کروں۔ اللہ جل شانہ فرماتا ہے عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ۔ یعنی اپنی بیویوں سے تم ایسے معاشرت کرو جس میں کوئی امر خلاف اخلاق معروفہ کے نہ ہو اور کوئی وحشیانہ حالت نہ ہو بلکہ ان کو اس مسافر خانہ میں اپنا ایک دلی رفیق سمجھو اور احسان کے ساتھ معاشرت کرو۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خیر کم خیر کم لاھلہ یعنی تم میں سے بہتر وہ انسان ہے جو بیوی سے نیکی سے پیش آوے اور حسن معاشرت کیلئے اس قدر تاکید ہے کہ میں اس خط میں لکھ نہیں سکتا۔

باقی صفحہ (6) پر ملاحظہ فرمائیں

جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ سے افتتاح فرمایا

الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ جرمنی کا 28 واں جلسہ سالانہ 22 اگست کو سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ سے شروع ہوا۔ خطبہ جمعہ ہندوستانی وقت کے مطابق ساڑھے پانچ بجے براہ راست نشر ہوا۔ جس میں حضور نے قرآن مجید اور احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں اطاعت کے موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

خطبہ جمعہ سے قبل ایم.ٹی.اے. پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ کے رضا کاران سے ملاقات اور اُنکوئی جانے والی ایمان افروز نصیحتوں کا منظر دکھایا گیا۔

دوسرے روز 23 اگست کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مستورات کے اجلاس سے خطاب فرمایا اور بصیرت افروز نصائح سے نوازا اور دعا کروائی۔ اس خطاب سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو بچوں سے ملاقات فرمائی۔ اور اُنکو شرف مصافحہ بخشا۔ بفضلہ تعالیٰ مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ سے بعض پروگرام Live دکھائے جا رہے ہیں جن کے ذریعہ تمام دنیا کے احمدی احباب اس جلسہ سے استفادہ کر رہے ہیں۔

جلسہ کے پہلے روز 22 اگست کو رات 8 بجکر 50 منٹ پر پہلے مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب نے اور پھر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے تقاریر کیں۔

دوسرے روز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے مستورات سے خطاب سے قبل حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ سے متعلق ایک Documentary فلم دکھائی گئی جس میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ

باقی صفحہ (6) پر ملاحظہ فرمائیں

منیر احمد حافظ آبادی ایم-اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ

مجلس سوال و جواب

(منعقدہ ۱۸ر اگست ۱۹۹۵ء۔ ایم ٹی اے سٹوڈیو۔ لندن)

[سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل لندن کے سٹوڈیو میں منعقد ہونے والی ایک مجلس سوال و جواب کے بعض منتخب سوال اور حضرت امیر المومنین رحمہ اللہ کے فرمودہ پر معارف جوابات کو کیسٹ سے مرتب کرنے کے بعد ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ احباب اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔ سوال و جواب کی اس مجلس کی کارروائی کو کیسٹ سے سن کر لکھنے میں بیلجئم کے مکرم شہزاد خلیل احمد صاحب، مکرم ظہور الٰہی صاحب اور مکرم نصیر احمد شاہد صاحب نے ہماری معاونت کی ہے۔ ادارہ ان سب دوستوں کا اس معاونت پر شکر گزار ہے۔ فجزاهم الله احسن الجزاء۔] (مدیر)

ایک دوست نے سوال کیا کہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کونسا آسان طریق ہے؟

اس کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ آسان طریق تو دعا ہے۔ سب سے آسان طریق دعا ہے جو مشکلوں کو آسان کرنے والا ہے۔

سوال: تمام مذاہب صلح، محبت پیار، آشتی کا پیغام لے کر آئے ہیں۔ لیکن تاریخ بتاتی ہے کہ جتنا خون مذاہب کے نام پر بہایا گیا شاید دوسری جنگوں میں نہیں بہایا گیا۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ: یہ درست نہیں ہے۔ تاریخ یہ نہیں بتاتی۔ تاریخ بتاتی ہے کہ غیر مذہبی جنگوں میں اتنا خون بہایا گیا ہے کہ اس کے مقابل پر مذہبی جنگوں میں قطرے بھی نہیں بہائے گئے۔ یہ حقیقت ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ کی جنگیں دیکھ لیں۔ اُن میں جو کُل Casualties دیکھیں تو حیران ہو جائیں گے آپ کہ اتنا بڑا انقلاب اتنی سی قربانیوں کے ساتھ ہاتھ آ گیا۔ اور جو دوسری جنگیں ہوئی ہیں تاریخ میں، کسریٰ اور قیصر کی جنگیں اور اس سے پہلے فراعین کی جنگیں ان میں جو خون بہایا گیا وہ تو دریا بہائے گئے ہیں۔ اور یہ جو ہلا کو خان آیا تھا چند روز، اس کو آپ نے تاریخ میں کیوں بھلا دیا ہے۔ وہ کونسی مذہبی جنگ لے کر آیا تھا۔ تو یہ مفروضہ ہے خواہ مخواہ اہل مذہب کو طعن دینے کے لئے۔ لامذہب لوگ اتنا کہتے ہیں کہ مذہبی لوگ سمجھتے ہیں کہ واقعی سچ ہے۔ ہرگز اس کی دُور کی بھی نسبت نہیں ہے مذہبی لڑائیوں اور غیر مذہبی لڑائیوں میں۔ جن لڑائیوں کا نام انہوں نے خود مذہبی رکھا، جو مذہبی نہیں تھیں، ان میں ایک صلیبی جنگیں ہیں اور اس کے مقابل پر Crescent کی جنگ بنادی گئی۔ اور مقابل پہ صلاح الدین ایوبی وغیرہ کی طرف سے جو طریق اختیار کیا گیا وہ ہرگز جہاد کے معنوں میں نہیں تھا۔ وہ ایک قومی دفاع تھا اور اس کے مطابق انہوں نے قومی دفاع کی کارروائیاں کیں۔

لیکن اگر مذہب کی نفرت کی وجہ سے ایک سیاسی جنگ کو مذہب کا نام دے دیا جائے تو مذہب مظلومیت کے کنارے پر کھڑا ہے، ذمہ دار نہیں ہو گا۔ اور ان معنوں میں وہ جہاد بھی بن جاتا تھا۔ کیونکہ عیسائیوں کی طرف سے مسلمان نام سے نفرت تھی اور تمنا یہ تھی ان کی Territory جیتنے کی۔ اس لئے غیر سیاسی ہونے کے باوجود ان کے بگڑے ہوئے مذہب، کے تصور کی وجہ سے اس میں مذہب کی ملونی داخل ہو گئی۔ انہوں نے اس کا نام اب Holy Wars رکھا ہے۔ انہوں نے اس کو صلیبی جنگیں قرار دیا ہے۔ اور مقابل پر چونکہ وہ لوگ اپنے وطن کی حفاظت کر رہے تھے اور ان پر مذہب کی منافرت کی وجہ سے جنگ ٹھونسی گئی، اُن کی جنگ مذہبی نہیں ہے لیکن جہاد کے قریب ترین آجاتی ہے۔ کیونکہ جس سے نفرت صرف خدا کے نام پر ہو اس کا دفاع بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت پاتا ہے اور اسے ایک مذہبی تقدس حاصل ہو جاتا ہے۔ تو بعینہٖ وہ جہاد نہیں جس کا قرآن میں ذکر ہے مگر جہاد کے قریب ترین اگر کوئی دُور ہے تو وہ ہے۔

اب آپ دیکھیں اُس میں مذہب کا کونسا قصور تھا؟ عیسائیت کا تھا؟ کوئی قصور نہیں کیونکہ عیسائیت نے تو وہ تعلیم ہی نہیں دی تھی جو وہ لوگ کر رہے تھے۔ اسلام کا بیچ میں کونسا قصور تھا؟ اپنے علاقہ میں، اپنے وطن کی حفاظت کرنا یہ کوئی ایسی مذہبی تعلیم ہے جس سے فساد پھیلتے ہیں!؟۔ تو جن جنگوں کو مذہبی کے طور پر آپ نمایاں جگہ دیتے ہیں اُن میں بھی در حقیقت مذہب کارفرما نہیں ہے۔ اگر ہے تو ان کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔ اور پھر ایک بہت سا فساد کا دور ایسا ہے مثلاً ازمنۂ وسطیٰ میں جو مسلمان ممالک میں مذہب کے نام پر خون بہایا گیا مولویوں نے کروایا وہ بھیانک تو بہت دکھائی دیتا ہے مگر ان سب کو جمع کر کے دیکھ لیں تو ایک باریک نالی بھی نہ بنے گی خون کی۔ بہت بھیانک چونکہ بھیانک ہونے کی وجہ سے بہت نمایاں طور پر دکھائی دے رہا ہے، سفید کپڑے کے داغ ہیں جو مولویوں نے مذہب کے نام پر دھوکہ دے کر مروایا ہے۔ مذہب ذمہ دار تو بہرحال نہیں تھا۔ میں کہہ رہا ہوں کہ اس کی بھی مجموعی تعداد یا مقدار اتنی معمولی ہے کہ اس کے مقابل پر ان کے روزمرّہ کے مظالم دیکھ لیں صرف ایک ہٹلر کے Jews کے خلاف مظالم دیکھ لیں۔ Jews ۶ ملین کہتے ہیں۔ دوسرے کہتے ہیں کہ نہیں ۶ ملین نہیں تھے۔ ایک دو ملین بھی کہتے ہیں بعض۔ مگر ایک ملین بھی ہوں تو ساری مذہبی تاریخ میں ایک ملین نکال کے دکھائیں جو مذہب کی وجہ سے مارے گئے ہوں۔ کہیں بھی نہیں ہوا۔

سوال: قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنی صفت کلام کو بطور فعل کے تو پیش کیا ہے، بطور صفت کے پیش نہیں کیا۔ دوسری صفات کو بطور صفت کے پیش کیا مثلاً غَفُوْر بھی کہا اور یَغْفِرُ بھی کہا لیکن کلام کو ہمیشہ Verb کے طور پر استعمال کیا ہے جیسے كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا۔ یہ نہیں کہا کہ میں بولنے والا ہوں۔ اس میں کیا حکمت ہے؟

جواب: حضور نے فرمایا کہ اس کی بڑی واضح حکمت موجود ہے کہ جس طرح ہم بولتے ہیں اس طرح اللہ بولتا نہیں ہے۔ اگر اللہ اس طرح بولے تو اس کی آواز سب کو ہمیشہ آئے اور جب بولے تو سب سن لیں۔ تو یہ جو مسئلہ ہے اس کو عیسائی محققین نے قرآن پر اعتراض کے طور پر اٹھایا ہے اور اس کا جواب اسی بات میں ہے جو آپ سوال کے طور پر کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ تم کہتے ہو کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ کلام الٰہی تو ہے نا لیکن یہ کلام کیسے ہو گیا، کس طرح بولتا ہے۔ اس کا کون سا Organ ہے جو بولنے سے تعلق رکھتا ہے۔ Vocal Cord ہے؟ کیا شکل ہے؟ اور جب وہ بولتا ہے تو پھر دوسروں کو کیوں سنائی نہیں دیتا۔ اس لئے یہ سب نفس کی باتیں ہیں اور بات وہیں ختم ہوتی ہے کہ وہ تمہارے نفس کے تأثرات ہی خدا کی آواز سمجھے گئے ہیں۔ پھر ایسے لوگوں کے وحی کے دعویدار ہونے کا کیوں انکار کرتے ہیں جیسے گاندھی نے یا دوسرے لوگوں نے کیا۔

اس مضمون پر حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک امریکن پادری نے بحث شروع کی تھی اور چوہدری صاحب نے مجھے بھی اس کی تھوڑی سی بحث بھجوائی۔ اُن دنوں میں وقفِ جدید میں ہوا کرتا تھا۔ میں نے چوہدری صاحب کو مشورہ دیا کہ آپ اپنی بے حد ذہانت اور عقل کے باوجود سادہ ہیں کیونکہ آپ میں متقیانہ سادگی بھی پائی جاتی ہے۔ یہ تقویٰ سے عاری شیطان چالاک ہے اور ایسے لفظوں میں اس نے آپ کو الجھا دیا ہے کہ آپ کا اگر یہ جواب چھپے تو کئی لوگوں پر یہ تأثر پڑ جائے گا کہ نعوذ باللہ من ذالک آپ نے بعض جگہ پر اسلام کا دفاع ٹھیک نہیں کیا۔ اس لئے اس قسم کی بحث کو آپ چھوڑیں اور جو حقیقت ہے اس پر اُتر کر اس سے گفتگو کریں، لفظی بحث میں نہ الجھیں۔ وہ کافی عرصہ خط و کتابت جاری رہی۔ اس کے بعد چوہدری صاحب نے مجھے یہی بات دوبارہ خود کہی کہ وہ تو بالکل ناکارہ چیز تھی۔ کوئی اس میں شرافت، حیا نہیں، صرف لفظی چالاکیوں میں پھنسا ہوا تھا۔

اس لئے اول تو یہ بھی درست نہیں ہے کہ خدا نے صرف فعل کی صورت میں اپنے کلام کا اظہار فرمایا ہے۔ کَلِمَاتِ کہتا ہے جب، ہر چیز کو کَلِمَہ کہتا ہے۔ تمام کلمات اس سے نکلتے ہیں تو یہ فعل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّيْ﴾ اب یہ کَلِمَات فعل تو نہیں ہے۔ اللہ کی طرف اسم منسوب ہوا ہے، جمع میں۔ ﴿لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا﴾ (سورۃ الکہف) تو اللہ تعالیٰ کی صفت کلام جن معنوں میں اس آیت میں پیش ہوئی ہے وہی اس کی صفت کلام ہے جو کئی دفعہ تکلّم بھی اختیار کرتی ہے۔ ہر چیز جو مادے کی صورت میں تخلیق ہوتی ہے وہ بھی کلام سے وجود میں آتی ہے اور ان معنوں میں ﴿كُنْ فَيَكُوْنُ﴾ کا مضمون ہے جو اس پر مزید روشنی ڈال رہا ہے اور ہر وہ چیز جو ﴿كُنْ﴾ سے پیدا ہوتی ہے اس کے مالک کو، خالق کو یہ کہنا کہ وہ صفت کلام سے عاری ہے، یہ درست نہیں ہے۔

اگر اس طرح اللہ تعالیٰ کو کلیم کہا جاتا جیسے موسیٰ کو کلیم کہا گیا تھا تو ہم جو کلیم کے معانی سمجھتے ہیں اس کی رُو سے ہم اس وسیع مضمون کو پا ہی نہیں سکتے تھے۔ اور خاموشی ہے جو زیادہ کلام ہے اور اکثر کلام خاموشی میں بول رہا ہے اور یہ ہے کلام الٰہی۔ وہ کبھی کبھی گنگنانے بھی لگتا ہے اور وہ چند لمحات ہیں جن کو فعل میں ذکر فرمایا گیا ہے۔ اس کا Mechanism کیا ہے۔ وہ بھی اس میکنزم (Mechanism) سے مختلف ہے جو ہماری آواز کا میکنزم (Mechanism) ہے۔

امریکہ کی جو یونیورسٹی ہے نارتھ کیرولائنا کی، اُن کے پاس ایک انسٹی ٹیوٹ ہے جس میں پیرا سائیکالوجی میں ریسرچ ہو رہی ہے، بہت بڑی ریسرچ ہو رہی ہے۔ اب تک جتنا میرے علم میں پیرا سائیکالوجی کی جنرل ریسرچ ہے اس سے بہتر کہیں نہیں کیونکہ اس میں بعض نوبیل لاریٹس بھی ہوتے ہیں، فزسٹس (Physicists)، کیمسٹس اور ہر تجربہ کو وہ Scientists کی نگرانی میں کروا کر دکھاتے ہیں۔ وہاں جب میں گیا تو پہلے تو مجھے ان سے یہ تأثر تھا کہ میں اُن سے خطاب کروں گا

لیکن وہ خطاب مختص تعارفی تھا۔ مجھے انہوں نے ایک سمپوزیم قسم کے فنکشن میں شامل رکھا اور یہ کہا کہ اس میں طلباء کی طرح تم بھی بیٹھو اور جو چاہتے ہو کہو۔ اس کا پس منظر یہ ہے کہ ان کے جو سیکولر لوگ بھی ہیں وہ اسلام کے خلاف متعصب ہیں۔ اس سمپوزیم سے پہلے مجھے دعوت یہی دی گئی تھی کہ آ کے اُن سے خطاب کرو کیونکہ میرا تعارف کسی امریکن احمدی نے اُن سے کروایا تھا کہ اس کو اس مضمون سے دلچسپی ہے تو اس پہلو سے آپ کے لئے فائدہ مند ہوگا۔ اس سے گھنٹہ ڈیڑھ پہلے وہ مجھے آ کے ملا اور گفتگو شروع کی اور ہندو فلاسفی اور کئی قسم کے ایسے چکر اس نے چلانے کی کوشش کی۔ جب میں نے اس کو جواب دیا اور بالکل لاجواب ہو گیا تو اس وقت اس نے فیصلہ کیا کہ اس کا لیکچر نہیں کروانا۔ مگر وہاں مجھے موقعہ مل گیا۔ وہاں اس پہلو سے جب میں نے روشنی ڈالی تو تمام طلباء سو فیصد اپنے پروفیسر ز اپنے دوسرے خطاب والوں کو چھوڑ کر میرے گرد اکٹھے ہو گئے کہ یہ جو نقطہ ہے آج تک ہم نے نہیں سنا تھا، یہ ہمیں سمجھاؤ۔ اور پروفیسر نے کہا کہ کلاس ختم تو پھر بھی لوگوں نے کہا ختم ہو گئی ہے لیکن ہم نے یہیں رہنا ہے اور کلاس ختم ہونے کے بہت لمبا عرصہ تک بعد میں باتیں کرتے رہے جو مضمون میں بتا رہا ہوں یہ ہے اصل۔ جس کی وجہ سے اُن کی آنکھیں کھل گئیں۔

اُن کو میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ جو کلام فرماتا ہے جو ہمیں تمام مذاہب میں ملتا ہے اس کلام کے لئے اگر کوئی Receiving Set خدا تعالیٰ نے انسان میں نہ پیدا کیا ہو تو وہ کلام ہو ہی نہیں سکتا اور پھر وہ مخصوص کلام نہیں ہو سکتا۔ کسی ایک بندے سے۔ جس کا ریسیونگ سیٹ ON ہو گا اس Vibration کے اوپر جس میں اللہ تعالیٰ نے ایک پیغام پہنچانے کا فیصلہ کیا ہے وہی اس آواز کو سنے گا اور اس کے ارد گرد کسی کے خواب وخیال میں بھی نہیں آئے گا۔ اور اس کے لئے دماغ کے اندر جو میکنزم (Mechanism) ہے وہ ایک ایسا ہے جو بعض دفعہ اپنے طور پر بھی انگیخت پاجاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں کچھ تجارب تمہیں ہوتے ہیں جس کا نام تم نے پیرا سائیکالوجی رکھا ہے۔

پیرا سائیکالوجی اور اس کا فرق یہ ہے کہ دوسری طرف سے کوئی نہیں بول رہا سوائے اس کے کہ ایک انسان اتنی مشق حاصل کر لے کہ اپنے خیالات میں ڈوبے تو اس کی طاقت کی لہریں، فزیسٹ (Physicist) کے علم میں جو بھی طاقتیں ہیں، لہروں کے ذریعہ یا دوسرے ذرائع سے ایک بات کو دوسرے تک منتقل کرنے کا اُن سے بالا کوئی اور ذریعہ بنتا ہے جس سے یہ لہریں چلتی ہیں، ٹیلی پیتھی ضروری نہیں ہے۔ ٹیلی پیتھی تو صرف پیغام دینا ہے نا؟ یہ متاثر ہو کے بعض دفعہ کہتے ہیں گھروں میں آگیں بھی لگ جاتی ہیں اور ایک شخص کے ساتھ اس کی ایسی طاقتیں پیدا ہو جاتی ہیں جو بجلیوں کے اوپر اثر انداز ہو جاتا ہے، کئی قسم کی چیزیں ہیں۔ اس لئے میں ٹیلی پیتھی کا لفظ استعمال نہیں کر رہا۔ اندرونی طاقت کا دوسری طرف انتقال، یہ انسان کو محدود طور پر حاصل ہو چکا ہے۔ تجرباتی طور پر بتانے کے لئے کہ ایسا ممکن ہے۔ وہ جو پیغام پہنچتا ہے دوسرے تک وہ بہت ہی کمزور لہروں کے ذریعہ پہنچتا ہے۔ کئی دفعہ جو اس کے تجربے کئے گئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ وہ قریب قریب پہنچا ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ ایسی کوئی بات ہے لیکن جب پتہ لگا تو صرف یہ ثابت ہو سکا کہ اُس نے اس کا پیغام ضرور سنا ہے ورنہ اتنا قریب نہیں آسکتا تھا۔ تو یہاں تک بھی ابھی Conjectures کی دنیا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی طاقت کے اُوپر یہ لہریں چلائی جاتی ہیں تو اُس کو انسانی تعریف میں کلام کہہ ہی نہیں سکتے۔ اس کو بھی کلام نہیں کہہ سکتے جو پیرا سائیکالوجیکل ذرائع ہیں۔ اپنی بات، اپنے مضمون، اپنی طاقت کو دوسروں تک منتقل کرنا اس کو کلام نہیں کہا جاتا۔ تو اس لئے اللہ تعالیٰ ان معنوں میں کلیم نہیں ہے۔ کیونکہ اُس کے دوسرے ذرائع ہیں جن کے ذریعہ وہ اپنا مقصد ایسے شخص کو پہنچاتا ہے جس کو اُس نے پہلے ہی سے اُس مقصد کو سمجھنے اور اسے Receive کرنا یعنی اُسے حاصل کر کے اس کے معنی سمجھنے کی طاقت بخشی ہوئی ہے۔ اکثر یہ خالی سیٹ پڑے ہوئے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ حرکت کرتے ہیں ایسی شکل میں جس کو Clairvoyance کہتے ہیں۔ آپ ایک شخص کے قریب بیٹھیں تو بعض دفعہ خاموشی میں بھی اس کے خیالات آپ تک پہنچ جاتے ہیں اسی لئے صحبتِ صالحین کا ذکر ہے۔ یہ عام سلسلہ جاری ہے۔ روزمرہ کی انسان کی زندگی کا تجربہ ہے اس کے لئے کسی بڑا پیرا سائیکالوجسٹ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ تو روزمرہ کچھ نہ کچھ حرکت میں آتا ہے جس طرح کرسٹل سیل Crystal Cell ریڈیو جب ریڈیو سٹیشن کے بالکل قریب ہو تو وہ چل پڑتا ہے حالانکہ اس میں نہ بجلی ہے نہ کوئی اور چیز اور ذرا سا دور ہٹ جائے تو ختم ہو جاتا ہے۔ تو یہ جو انسانی ذہن کی مخفی طاقتیں ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو قبول کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں۔ اعلیٰ مقصد یہ ہے۔ اور اسکے بغیر کھوکھے ہیں۔ کھوکھے سیٹ ہیں کرسٹل سیل Crystal Cell ہیں۔ تھوڑے تھوڑے سے دائرے میں کچھ کام کرتے ہیں، کچھ کنفیوزڈ Confused آوازیں سنتے ہیں۔

یہی مضمون جب میں نے انہیں سمجھایا تو میں نے کہا کہ اب تمہیں سمجھ آئے گی کہ وحی الٰہی خدا کی طرف سے ہونے کے باوجود مختلف انبیاء کے کلام میں اتنا فرق کیوں ہے۔ اور بعض لوگ جب اس وحی کو سنتے ہیں تو ایسی زبان میں سنتے ہیں جو زبان درست بھی نہیں ہے۔ اس کی میں نے مثالیں بھی اُن کو دیں۔ اول سوال و جواب کی مجلس میں اتنی لمبی باتیں، اندازہ کر لیں، بالکل یکطرفہ لیکچر میں تبدیل ہو گئی تھی۔ اور جب پروفیسر دخل دینے کی کوشش کرتا تھا تو Student کہتے تھے، نہیں، ہم نے سننی ہیں یہ باتیں۔ میں نے اُن کو مثال دی ایک مثال مجھے یاد نہیں کہ اب یہ دی تھی کہ نہیں لیکن اکثر میں یہ مثال بھی دیا کرتا تھا۔ وقف جدید میں حافظ آباد کے ایک باباجی ہوا کرتے تھے جو اب وفات پاچکے ہیں کو لمبس خان ان کا لڑکا بھی وقف جدید میں ہوا کرتا تھا اب تو جرمنی میں ہے۔ باقی بچے بھی ہیں ماشاء اللہ۔ یہ نیک انسان تھے ان کو خوابیں بعض دفعہ ایسی آتی تھیں جو اُن کے نفس کی طاقت سے تو بہر حال بالا تھیں۔ مگر اُن کو الٰہی کلام ایک مولوی نہیں کہہ سکتا تھا۔ وجہ یہ تھی کہ عربی میں بات پہنچتی تھی اور ناقص عربی اور غلطیوں سے بھری ہوئی اور وہ ناقص عربی بھی اُن کی طاقت سے باہر تھی۔ اُن بیچاروں کا Receiving Set بہت کمزور سا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب مشینری حرکت میں آتی ہے تو وہ دماغ ہی سے کام لیتا ہے۔

یہ بھی ایک حکمت ہے جو میں سمجھا رہا ہوں کہ اللہ کی صفات میں اُس کو کلیم کیوں نہیں کہا گیا۔ وہ ہر انسان کے دماغ سے کام لیتا ہے اس کو Activate کرتا ہے۔ اور اس کی تمام صلاحیتوں کا اگر Sum ٹوٹل ناقص ہو اور رخنہ والا ہو تو ویسا ہی ہوگا لیکن اس کو جھوٹا نہیں کہا جاسکتا۔ کیونکہ انہوں نے مجھے بعض دفعہ اپنے ایسے الہام بتائے جو عربی زبان میں تھے جن کی اُن کو کچھ بھی سمجھ نہیں آئی۔ اور اُن کے لئے تو عجیب سی بات تھی لیکن اس میں ایک پیغام بھی تھا۔ جب میں نے ان کو بتایا تو وہ حیران رہ گئے کہ اچھا یہ بھی بات ہے۔ اس لئے میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ یہ جو فرق ہے یہ مُلّاں کے نزدیک، جاہل مُلّاں کے نزدیک تو ایک انسان کے جھوٹا ہونے کی دلیلیں ہیں۔ او ریہی رجحان جو ہے Crooked اور احمقانہ، یہی بعض مستشرقین آجکل بھی قرآن پر حملے کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں کہ یہ گرامر کی رو سے یوں ہے۔ ابھی آسٹریلیا سے مجھے کئی ایسے سوالات پہنچے تھے کہ ایک پادری ہے وہ بہت دندناتا پھرتا ہے کہ قرآن کریم کی گرامر میں یہ یوں ہے، یہ یوں ہے۔ وہ اعتراض کرتے ہیں ہم جواب بھی دیتے ہیں مگر امرِ واقعہ یہ ہے کہ تمام انبیاء کی وحی میں اگر فرق ہے اور قرآن کریم کا یہ دعویٰ ہے کہ ہر وحی خدا ہی کی طرف سے ہے تو فرق کیوں ہے۔ کیونکہ Author کے بدلنے سے ہی فرق پڑتا ہے لکھنے والے کے بدلنے سے فرق نہیں پڑا کرتا۔ اگر Author ایک ہے تو وحی میں تبدیلی نہیں ہونی چاہئے۔ اگر Sets مختلف ہیں تو ہو سکتی ہے۔ اس لئے اس کا تعلق اس مضمون سے ہے۔ اگر کلام من وعن اللہ کی زبان سے نکلتا، کوئی زبان ہوتی جس سے نکلتا، تو اس کے کسی غلط ہونے کا سوال ہی کوئی نہیں پیدا ہوتا تھا۔ بعینہٖ اسی طرح پہنچتا اور ہر نبی کی وحی، غیر نبی کی وحی بھی اسی شان کی ہوتی۔

یہ میں نے ان کو سمجھایا تو ان طلباء کی آنکھیں کھل گئیں۔ اُن میں بڑے سینئر طلباء بھی تھے اور صرف پیرا سائیکالوجی کے نہیں تھے بلکہ Physicists,Chemisits بھی تھے۔ یہ شوقیہ آتے تھے اس کالج میں اور انہوں نے صاف کہا کہ ہم نے کبھی پیرا سائیکالوجی میں یہ مضمون نہ دیکھا، نہ پڑھا اور ایسا جو دل کو مطمئن کر رہا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے صفت کلیم کے حوالے سے مجھے یہ موقعہ مل گیا آپ کو بتانے کا۔

بشکریہ الفضل لندن

ولادت

مورخہ 31.3.03 کو اللہ تعالیٰ نے مکرم افتخار احمد صاحب مبلغ اٹارسی کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے نو مولودہ کا نام "کاشفہ احمد" تجویز فرمایا ہے۔ نو مولودہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ مکرم فضل الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال کیرنگ اڑیسہ کی پوتی ہے اور مکرم حضرت احمد صاحب محمود آباد کیرنگ کی نواسی ہے نو مولودہ کی صحت وسلامتی درازی عمر اور خادم دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اعانت بدر ۵۰ روپے۔

(ایوب علی خان مبلغ سلسلہ حصار ہریانہ)

KASHMIR JEWELLERS

کشمیر جیولرز

Mfrs& Suppliers of: GOLD & DIAMOND JEWELLERY

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ

چاندی و سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Main Bazar Qadian (Pb.)

Ph. (S) 01872-21672 (R) 20260 Fax. 20063

E-mail. kashmirsons@yahoo.com

بے کاری حقیقتاً خودکشی ہے

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:

میں بار بار کہہ چکا ہوں کہ بیکار نوجوان کام کریں۔ اگر روزانہ دو چار آنہ بھی وہ کما سکیں تو ان کے مال کی زیادتی اخلاق کی درستی اور ان کے والدین کے بوجھ کی کمی کا موجب ہوگا۔ کاش میری اسی نصیحت کی قیمت ہماری جماعت کے ذہنوں میں آجائے اور ہزاروں نوجوان جو گھروں میں بیٹھے آئندہ کی خوابیں دیکھ رہے ہیں اور حقیقتاً خودکشی کر رہے ہیں اپنی بیوقوفیوں سے باخبر ہو کر اپنے پر اور اپنی جماعت پر بھی رحم کریں اللّٰھم آمین۔

خطبہ جمعہ

آج جماعت احمدیہ کا یہ کام ہے کہ ایک مہم کی صورت میں دنیا کے سامنے اسلام کی امن اور آشتی کی جو حسین اور خوبصورت تعلیم ہے وہ پیش کریں اور دنیا میں یہ منادی کریں کہ اسلام تلوار سے نہیں بلکہ اپنی حسین تعلیم سے پھیلا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز-فرمودہ ۲۰/جون ۲۰۰۳ء بمطابق ۲۰/احسان ۱۳۸۲ ہجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريک له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله-

أما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم- بسم الله الرحمٰن الرحيم -

الحمدلله رب العٰلمين - الرحمٰن الرحيم - مٰلک يوم الدين - إياک نعبد و إياک نستعين -

اهدنا الصراط المستقيم - صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين-

﴿لاَ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۔ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ۔فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى۔ لَاانْفِصَامَ لَهَا ۔وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ﴾

(سورۃ البقرہ:۲۵۷)

آج کل تمام مغربی دنیا اکٹھی ہو کر عالم اسلام پر یہ الزام لگا رہی ہے کہ اسلام تشدد کا مذہب ہے اور اس بنیادی تشدد کی تعلیم کی وجہ سے مسلمانوں میں جہادی تنظیمیں قائم ہیں۔ یہ انتہائی جھوٹا اور گھناؤنا الزام اسلام کی تعلیم پر لگایا جا رہا ہے۔ ہر احمدی اس سے بخوبی واقف ہے۔ اسلام تو امن، پیار، محبت اور بھائی چارے کی تعلیم دینے والا مذہب ہے اور جتنی انسانیت کے حقوق کا پاس اسلامی تعلیمات میں ملتا ہے اس کی مثال، اس کی نظیر اور کسی تعلیم میں نہیں ہے۔ لیکن یہ بھی ساتھ میں، بدقسمتی، کہوں گا کہ بعض تشدد پسند گروہوں نے جن کا اسلامی تعلیم سے دُور کا بھی واسطہ نہیں اپنی انا کی تسکین کے لئے، اپنی ذات کو ابھار کر دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے اسلام کی تعلیم کو اس طرح جہادی تنظیموں کے تصور کے ساتھ منسلک کر کے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے جس کی وجہ سے اسلام کی جو خوبصورت تعلیم تھی اس کا ایک بڑا بھیانک تصور قائم ہو جاتا ہے۔ اور یہ کوئی اسلام کی خدمت نہیں ہے بلکہ اسلام کو بدنام کرنے کے مترادف ہے۔ ابھی جو آیت مَیں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ترجمہ یہ ہے کہ دین میں کوئی جبر نہیں۔ یقیناً ہدایت گمراہی سے کھل کر نمایاں ہو چکی۔ پس جو کوئی شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو یقیناً اس نے ایک ایسے مضبوط کڑے کو پکڑ لیا جس کا ٹوٹنا ممکن نہیں۔ اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اس کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں:

"یہ عجیب بات ہے کہ اسلام پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ وہ جبر سے دین پھیلانے کی تعلیم دیتا ہے حالانکہ اسلام اگر ایک طرف جہاد کے لئے مسلمانوں کو تیار کرتا ہے جیسا کہ اس سورۃ میں وہ فرما چکا ہے کہ ﴿قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ﴾ (بقرہ:۱۹۱) یعنی تم اللہ کی راہ میں، ان لوگوں سے جنگ کرو، جو تم سے کرتے ہیں۔ تو دوسری طرف وہ یہ بھی فرماتا ہے کہ ﴿لَااِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾ یعنی جنگ کا جو حکم تمہیں دیا گیا ہے، اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ لوگوں کو مسلمان بنانے کے لئے جبر کرنا جائز ہو گیا ہے، بلکہ جنگ کا یہ حکم محض دشمن کے شر سے بچنے اور اس کے مفاسد کو دُور کرنے کے لئے دیا گیا ہے۔ اگر اسلام میں جبر جائز ہوتا تو یہ کس طرح ہو سکتا تھا کہ قرآن کریم ایک طرف تو مسلمانوں کو لڑائی کا حکم دیتا اور دوسری طرف اسی سورۃ میں یہ فرما دیتا کہ دین کے لئے جبر نہ کرو۔ کیا اس کا واضح الفاظ میں یہ مطلب نہیں کہ اسلام دین کے معاملے میں دوسروں پر جبر کرنا کسی صورت میں بھی جائز قرار نہیں دیتا۔ پس یہ آیت دین کے معاملے میں ہر قسم کے جبر کو نہ صرف ناجائز قرار دیتی ہے بلکہ جس مقام پر یہ آیت واقع ہے، اس سے بھی صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام جبر کے بالکل خلاف ہے۔ پس عیسائی مستشرقین کا یہ اعتراض بالکل غلط ہے کہ اسلام تلوار کے ذریعہ غیر مذاہب والوں کو اسلام میں داخل کرنے کا حکم دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام ہی وہ سب سے پہلا مذہب ہے جس نے دنیا کے سامنے یہ تعلیم پیش کی کہ مذہب کے معاملے میں ہر شخص کو آزادی حاصل ہے اور دین کے بارے میں کسی پر کوئی جبر نہیں۔"

(تفسیر کبیر۔ جلد دوم۔ صفحہ ۵۸۵ تا ۵۸۶)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اس کی تشریح میں فرماتے ہیں:

"﴿لاَ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ﴾ ایک انبیاء کی راہ ہوتی ہے، ایک بادشاہوں کی۔ انبیاء کا یہ قاعدہ نہیں ہوتا کہ وہ ظلم و جَور و تعدّی سے کام لیں۔ ہاں بادشاہ جبر و اِکراہ سے کام لیتے ہیں۔ پولیس اُس وقت گرفت کر سکتی ہے جب کوئی گناہ کا ارتکاب کر دے مگر مذہب گناہ کے ارادے کو بھی روکتا ہے۔ پس جب مذہب کی حکومت کو آدمی مان لیتا ہے تو پولیس کی حکومت اس کی پرہیزگاری کے لئے ضروری نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جبر و اکراہ کا تعلق مذہب سے نہیں۔ پس کسی کو جبر سے مت داخل کرو کیونکہ جو دل سے مومن نہیں ہوا وہ ضرور منافق ہے۔ شریعت نے منافق اور کافر کو ایک ہی رسّی میں جکڑا ہے۔ غلطی سے ایسی کہانیاں مشہور ہو گئی ہیں کہ اسلام بزور شمشیر پھیلایا گیا ہے"۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ "عالمگیر کو بھی الزام دیتے ہیں کہ وہ ظالم تھا اور بالجبر مسلمان کرتا (تھا) ۔ یہ کیسی بیہودہ بات ہے۔ اس کی فوج کے سپہ سالار ایک ہندو تھے۔ بڑا حصہ اس کی عمر کا اپنے بھائیوں سے لڑتے گزرا۔ اس کی موت بھی تاناشاہ کے مقابل میں ہوئی"۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ "اِسلام بادشاہوں کے افعال کا ذمہ دار نہیں ہے۔ مسلمانوں نے یہی غلطی کی کہ معترضین کے مفتریات کو تسلیم کر لیا حالانکہ اسلام دِلی محبت و اخلاق سے حق بات ماننے کا نام ہے۔ اسی لئے اسلام میں جبر نہیں"۔

(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ ۳۹۱)

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ مزید فرماتے ہیں:

"ہمیں کتاب مغازی میں (خواہ کیسی ہی ناقابل وثوق کیوں نہ ہوں) کوئی ایک بھی مثال نظر نہیں آتی کہ آنحضرت ﷺ نے کسی شخص، کسی خاندان، کسی قبیلے کو بزور شمشیر و اِجبار مسلمان کیا ہو۔ سر ولیم میور کا فقرہ کیسا صاف صاف بتاتا ہے کہ شہر مدینہ کے ہزاروں مسلمانوں میں سے کوئی ایک شخص بھی بزور و اِکراہ اسلام میں داخل نہیں کیا گیا اور مکہ میں بھی آنحضرت ﷺ کا یہی رویّہ اور سلوک رہا بلکہ ان سلاطین عِظام (محمود غزنوی، سلطان صلاح الدین، اورنگ زیب) کی محققانہ اور صحیح تواریخ میں کوئی ایک بھی مثال نہیں ملتی کہ کسی شخص کو انہوں نے بالجبر مسلمان کیا ہو۔ ہاں ہم اِن کے وقت میں غیر قوموں کو بڑے بڑے عہدوں اور مناصب پر ممتاز و سرفراز پاتے ہیں۔ پس کیسا بڑا ثبوت ہے کہ اہل اسلام نے قطع نظر مقاصدِ ملکی کے اشاعت اِسلام کے لئے کبھی تلوار نہیں اٹھائی"۔

پھر فرمایا: "قوانینِ اسلام کے موافق ہر قسم کی آزادی مذہبی اور مذہب والوں کو بخشی گئی جو سلطنتِ اسلام کی مطیع و محکوم تھے۔ ﴿لاَ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ﴾ دین میں کوئی اِجبار نہیں۔ یہ آیت کھلی دلیل اس اَمر کی ہے کہ اسلام میں اَور اہلِ مذاہب کو آزادی بخشنے اور ان کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم ہے"۔

(فصل الخطاب ۔ایڈیشن دوم۔ جلد اول صفحہ ۸۳۔۸۴)

پس آج جماعت احمدیہ کا یہ کام ہے کہ ایک مہم کی صورت میں دنیا کے سامنے اسلام کی امن اور آشتی کی جو حسین اور خوبصورت تعلیم ہے وہ پیش کریں۔ اور دنیا کے سامنے کھولیں کہ اسلام تو انصاف اور امن کی تعلیم کا علمبردار ہے۔ جس کی مثال آج کے چودہ سو سال پہلے کے واقعات میں ملتی ہے۔ وہ واقعہ جب بنونضیر مدینہ سے جلاوطن کئے گئے تو ان میں سے وہ لوگ بھی تھے جو انصار کی اولاد تھے۔ انصار نے ان کو روک لینا چاہا مگر آنحضرت ﷺ نے اس تعلیم کے ماتحت کہ دین کے معاملہ میں کوئی جبر نہیں ان کو اس سے منع فرمایا۔ اور یہ انصار کی اولاد اس طرح یہودیوں کے پاس تھی کہ زمانہ جاہلیت میں جب کسی کے نرینہ اولاد یا لڑکا نہیں ہوتا تھا تو وہ منت مانا کرتے تھے کہ اگر میرا لڑکا ہوگا تو میں اسے یہودی بنا دوں گا۔ تو اس طرح لڑکے کی پیدائش پر اپنے بچے یہودیوں کے سپرد کر دیا کرتے تھے۔ تو یہ ہے اسلام کی خوبصورت تعلیم کہ تم اپنے لخت جگر کو بھی جب ایک دفعہ کسی کو دے دیتے ہو اور جب وہ اسے اپنے مذہب پر قائم کر لیتا ہے تو پھر زبردستی اس کو بھی واپس نہیں لے سکتے۔

پھر ایک ایسی مثال جو دنیا میں کہیں نظر نہیں آئے گی کہ صلح حدیبیہ کے وقت کیا ہوا۔ جب قریش کی سخت اور کڑی شرطوں پر مسلمان اپنی ذلت محسوس کرنے لگے اور بعض نے ان شرطوں کو نہ ماننے کا اظہار بھی کیا۔ لیکن آنحضرت ﷺ نے جو اس کامل یقین پر قائم تھے کہ فتح انشاء اللہ مسلمانوں کی ہے۔ اور یہ اس سمیع وعلیم خدا کا وعدہ ہے کہ فتح یقیناً اے محمد ﷺ تیری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تیری دعاؤں کو سنا ہے اور ان کی قبولیت کا وقت قریب آرہا ہے ان تمام شرائط کو قبول کیا اور صحابہ کو بھی یہ تعلیم دی کہ اسلام کی فتح جنگوں سے نہیں بلکہ صلح صفائی اور خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے سے ہوگی۔

اس زمانہ میں بھی اب انشاء اللہ اسی طرح ہوگا لیکن یہ بات مسلمانوں کو بھی سمجھنی چاہئے کہ اسلام کی فتح تو ضرور ہوگی لیکن زور بازو سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے احکامات پر عمل کرنے سے ہوگی، جیسا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم گمراہی کو چھوڑ کر ایمان لائے ہو تو گویا تم نے ایک مضبوط کڑے کو پکڑ لیا ہے جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں لیکن صرف منہ سے کہہ دینا کہ ہم ایمان لے آئے کافی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور آنحضرت ﷺ کے حکموں کو مضبوط کڑے کی طرح پکڑو گے تو کامیاب ہوگے اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق اس زمانہ میں مسیح موعود ہی وہ مضبوط کڑا ہے جو احکام الٰہی کی صحیح تشریح کرتا ہے۔ اور آنحضرت ﷺ کی تعلیم کو جس طرح پیش کرتا ہے وہ صحیح تعلیم ہے۔ تو اگر اس پر عمل کرو گے تو تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

ایک مدت سے مسلمان اپنی زبوں حالی کی وجہ سے بڑے پریشان رہے اور یہ انتظار کرتے رہے کہ مسیح اور مہدی جلد ظاہر ہوتا کہ ہم اس کے ساتھ چمٹ کر اسلام کی ترقی کے نظارے دیکھیں اور اسلام کا درد رکھنے والے دعائیں بھی کر رہے تھے لیکن جب اس موعود کا ظہور ہوا تو کیا ہوا، ایک بہت بڑی تعداد انکاری ہو گئی صرف اس لئے کہ وہ امن و آشتی اور صلح کا پیغام لے کر آیا تھا۔

پھر اس آیت کی مزید تشریح کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ:

"اقرار اور ایمان سے اس آیت میں یہی مراد ہے کہ وہ شیطان کی باتوں کو رد کرتا اور خدا تعالیٰ کی باتوں کو مانتا ہے۔ ایسے شخص کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ﴿فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی﴾۔ عروہ کے معنے دستے کے بھی ہوتے ہیں جس سے کسی چیز کو پکڑا جاتا ہے اور عروہ اس چیز کو بھی کہتے ہیں جس پر اعتبار کیا جائے اور عروہ کے معنے ایسی چیز کے بھی ہوتے ہیں جس کی طرف انسان ضرورت کے وقت رجوع کرے، اور عروہ اس چیز کو بھی کہتے ہیں جو ہمیشہ قائم رہے اور کبھی ضائع نہ ہو۔ اور عروہ بہترین مال کو بھی کہتے ہیں۔

فرمایا: اگر عروہ کے معنے دستے کے لئے جائیں تو اس آیت کا یہ مطلب ہوگا کہ دین کو خدا تعالیٰ نے ایک ایسی لطیف چیز قرار دیا ہے جو کسی برتن میں پڑی ہوئی ہو اور محفوظ ہو اور انسان نے اس برتن کا دستہ پکڑ کر اسے اپنے قبضہ میں کر لیا ہو۔

پھر عروہ کہہ کر اس طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ دین ایک ایسی چیز ہے جس کا انسان سہارا لیتا ہے تا کہ اسے گرنے کا ڈر نہ رہے، جیسے سیڑھیوں پر چڑھنے کے لئے انسان کو رستے کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ اسے پکڑ لیتا ہے۔ اسی طرح دین بھی اس رسے کی طرح ایک سہارا ہے، اسے مضبوط پکڑ لینے سے گرنے کا ڈر نہیں رہتا۔

پھر فرماتے ہیں کہ عروہ کہہ کر یہ بھی بتایا کہ اگر انسان اسے مضبوطی سے پکڑ لے تو وہ ہر مصیبت کے وقت اس کے کام آتا ہے۔

پھر عروہ میں اس طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ صرف دین ہی انسان کے کام آنے والی چیز ہے، اس جہان میں بھی اور اگلے جہان میں بھی۔ باقی تمام تعلقات عارضی ہوتے ہیں اور مصیبت کے آنے پر ایک ایک کر کے کٹ جاتے ہیں۔ بے شک انسان اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی اپنا بہترین رفیق قرار دیتا ہے لیکن بسا اوقات ان سے کمزوری یا بے وفائی ظاہر ہو جاتی ہے اور اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ حقیقی تعلقات وہی ہیں جن کی بنیادیں دین اور مذہب پر استوار کی جائیں اور انہی میں برکت ہوتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم۔ صفحہ ۵۸۷ تا ۵۸۸)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام مسلمانوں کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:

"جس کام کے لئے آپ لوگوں کے عقیدوں کے موافق مسیح ابن مریم آسمان سے آئے گا یعنی یہ کہ مہدی سے مل کر لوگوں کو مسلمان کرنے کے لئے جنگ کرے گا یہ ایک ایسا عقیدہ ہے جو اسلام کو بدنام کرتا ہے۔ قرآن شریف میں کہاں لکھا ہے کہ مذہب کے لئے جبر درست ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ تو قرآن شریف میں فرماتا ہے ﴿لَآ اِکْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾ یعنی دین میں جبر نہیں ہے۔ پھر مسیح ابن مریم کو جبر کا اختیار کیونکر دیا جائے گا یہاں تک کہ بجز اسلام یا قتل کے جزیہ بھی قبول نہ کرے گا۔ یہ تعلیم قرآن شریف کے کس مقام، سیپارہ اور کس سورہ میں ہے۔ سارا قرآن بار بار کہہ رہا ہے کہ دین میں جبر نہیں اور صاف طور پر ظاہر کر رہا ہے کہ جن لوگوں سے آنحضرت ﷺ کے وقت میں لڑائیاں کی گئی تھیں وہ لڑائیاں دین کو جبراً شائع کرنے کے لئے نہیں تھیں بلکہ یا تو بطور سزا تھیں یعنی ان لوگوں کو سزا دینا منظور تھا جنہوں نے ایک گروہ کثیر مسلمانوں کو قتل کر دیا اور بعض کو وطن سے نکال دیا تھا اور نہایت سخت ظلم کیا تھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ﴾۔ یعنی ان مسلمانوں کو جن سے کفار جنگ کر رہے ہیں بسبب مظلوم ہونے کے مقابلہ کرنے کی اجازت دی گئی اور خدا قادر ہے کہ جو ان کی مدد کرے۔ اور یا وہ لڑائیاں ہیں جو بطور مدافعت تھیں یعنی جو لوگ اسلام کے نابود کرنے کے لئے پیش قدمی کرتے تھے یا اپنے ملک میں اسلام کو شائع ہونے سے جبراً روکتے تھے ان سے بطور حفاظت خود اختیاری یا ملک میں آزادی پیدا کرنے کے لئے لڑائی کی جاتی تھی۔ بجز ان تین صورتوں کے آنحضرت ﷺ اور آپ کے مقدس خلیفوں نے کوئی لڑائی نہیں کی بلکہ اسلام نے غیر قوموں کے ظلم کی اس قدر برداشت کی ہے جو اس کی دوسری قوموں میں نظیر نہیں ملتی۔

پھر یہ عیسیٰ مسیح اور مہدی صاحب کیسے ہوں گے جو آتے ہی لوگوں کو قتل کرنا شروع کر دیں گے یہاں تک کہ کسی اہل کتاب سے بھی جزیہ قبول نہیں کریں گے اور آیت ﴿حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ﴾ کو بھی منسوخ کر دیں گے۔ یہ دین اسلام کے کیسے حامی ہوں گے کہ آتے ہی قرآن کریم کی ان آیتوں کو بھی منسوخ کر دیں گے جو آنحضرت ﷺ کے وقت میں بھی منسوخ نہیں ہوئیں اور اس قدر انقلاب سے پھر بھی ختم نبوت میں حرج نہیں آئے گا۔ اس زمانہ میں جو تیرہ سو برس عہد نبوت کو گزر گئے اور خود اسلام اندرونی طور پر تہتر فرقوں پر پھیل گیا۔ سچے مسیح کا یہ کام ہونا چاہئے کہ وہ دلائل کے ساتھ دلوں پر فتح پاوے، نہ تلوار کے ساتھ۔ اور صلیبی عقیدہ کو واقعی اور سچے ثبوت کے ساتھ توڑ دے، نہ یہ کہ ان صلیبوں کو توڑتا پھرے جو چاندی یا سونے یا پیتل یا لکڑی سے بنائی جاتی ہیں۔ اگر تم جبر کرو گے تو تمہارا جبر اس بات پر کافی دلیل ہے کہ تمہارے پاس اپنی سچائی پر کوئی دلیل نہیں۔ ہر یک نادان اور ظالم طبع جب دلیل سے عاجز آجاتا ہے تو پھر تلوار یا بندوق کی طرف ہاتھ لمبا کرتا ہے مگر ایسا مذہب ہرگز خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہو سکتا جو صرف تلوار کے سہارے سے پھیل سکتا ہے نہ کسی اور طریق سے۔ اگر تم ایسے جہاد سے باز نہیں آسکتے اور اس پر غصے میں آکر راستبازوں کا نام بھی دجال اور ملحد رکھتے ہو تو ہم ان دو فقروں پر اس تقریر کو ختم کرتے ہیں ﴿قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ﴾۔"

(تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ۱ صفحہ ۲۴۷-۲۴۸)

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ جو کچھ کرتا ہے وہ تعلیم اور تربیت کے لئے کرتا ہے چونکہ شوکت کا زمانہ دیر تک رہتا ہے اور اسلام کی قوت اور شوکت صدیوں تک رہی اور اس کے فتوحات دور دراز تک پہنچے اس لئے بعض احمقوں نے سمجھ لیا کہ اسلام جبر سے پھیلایا گیا۔ حالانکہ اسلام کی تعلیم ہے ﴿لَآ اِکْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾۔ اس

تبلیغ دین و نشر ہدایت کے کام پر ☆ مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

JANIC EXIMP

Manufacturers & Exporters of all kinds of Fashion Leather Products & General order Suppliers & Importers

Off : 16D, Topsia 2nd Lane
Mullapara, Near Star Club
Calcutta-700039

Ph. 3440150
Tle. Fax : 3440150
Pager No. : 9610-606266

امر کی صداقت کو ظاہر کرنے کے لئے (کہ) اسلام جبر سے نہیں پھیلا اللہ تعالیٰ نے خاتم الخلفا کو پیدا کیا اور اس کا کام یضع الحرب رکھ کر دوسری طرف ﴿لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ﴾ قرار دیا۔ یعنی وہ اسلام کا غلبہ ملل ہالکہ پر حجت اور براہین سے قائم کرے گا اور جنگ وجدال کو اٹھا دے گا۔ وہ لوگ سخت غلطی کرتے ہیں جو کسی خونی مہدی اور خونی مسیح کا انتظار کرتے ہیں۔"

(الحکم جلد ۶ نمبر ۲۴۔ مؤرخہ ۱۰/ جولائی ۱۹۰۲ء۔ صفحہ ۳)

پھر آپؑ فرماتے ہیں کہ:

"مذہبی امور میں آزادی ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾ کہ دین میں کسی قسم کی زبردستی نہیں ہے۔ اس قسم کا فقرہ انجیل میں کہیں بھی نہیں ہے۔ لڑائیوں کی اصل جڑ کیا تھی، اس کے سمجھنے میں ان لوگوں سے غلطی ہوئی ہے۔ اگر لڑائی کا ہی حکم تھا تو تیرہ برس رسول اکرم ﷺ کے تو پھر ضائع ہی گئے کہ آپ نے آتے ہی تلوار نہ اٹھائی۔ صرف لڑنے والوں کے ساتھ لڑائیوں کا حکم ہے۔ اسلام کا یہ اصول کبھی نہیں ہوا کہ خود ابتدائے جنگ کریں۔ لڑائی کا کیا سبب تھا، اسے خود خدا نے بتلایا ہے کہ ظُلِمُوْا۔ خدا نے جب دیکھا کہ یہ لوگ مظلوم ہیں تو اب اجازت دیتا ہے کہ تم بھی لڑو۔ یہ نہیں حکم دیا کہ اب وقت تلوار کا ہے، تم زبردستی تلوار کے ذریعہ لوگوں کو مسلمان کرو بلکہ یہ کہا ہے کہ تم مظلوم ہو۔ اب مقابلہ کرو۔ مظلوم کو تو ہر ایک قانون اجازت دیتا ہے کہ حفظ جان کے واسطے مقابلہ کرے۔"

(البدر جلد ۲ نمبر ۱-۲۔ مورخہ ۲۳/ جنوری ۱۹۰۳ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مزید فرماتے ہیں:

"نواب صدیق حسن خاں کا یہ خیال صحیح نہیں تھا کہ مہدی کے زمانے میں جبر کر کے لوگوں کو مسلمان کیا جائے گا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ﴿لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾ یعنی دین اسلام میں جبر نہیں ہے ہاں عیسائی لوگ ایک زمانے میں جبراً لوگوں کو عیسائی بناتے تھے مگر اسلام جب سے ظاہر ہوا، وہ جبر کے مخالف ہے۔ جبر ان لوگوں کا کام ہے جن کے پاس آسمانی نشان نہیں مگر اسلام تو آسمانی نشانوں کا سمندر ہے۔ کسی نبی سے اس قدر معجزات ظاہر نہیں ہوئے جس قدر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ کیونکہ پہلے نبیوں کے معجزات ان کے مرنے کے ساتھ ہی مر گئے مگر ہمارے نبی ﷺ کے معجزات اب تک ظہور میں آرہے ہیں اور قیامت تک ظاہر ہوتے رہیں گے۔ جو کچھ میری تائید میں ظاہر ہوتا ہے دراصل وہ سب آنحضرت ﷺ کے معجزات ہیں۔ مگر کہاں ہیں وہ پادری یا یہودی یا اور قومیں، جو ان نشانوں کے مقابل پر نشان دکھلا سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں۔ اگر چہ کوشش کرتے کرتے مر بھی جائیں تب بھی ایک نشان بھی دکھلا نہیں سکتے کیونکہ ان کے مصنوعی خدا ہیں۔ سچے خدا کے وہ پیرو نہیں ہیں۔ اسلام معجزات کا سمندر ہے۔ اس نے کبھی جبر نہیں کیا اور نہ اس کو جبر کی کچھ ضرورت ہے۔"

(تتمہ حقیقۃ الوحی ۳۵-۳۶)

پھر آپؑ فرماتے ہیں:

"یہ جہالت اور سخت نادانی ہے کہ اس زمانے کے نیم ملاّ فی الفور کہہ دیتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبراً مسلمان کرنے کے لئے تلوار اٹھائی تھی اور انہی شبہات میں ناسمجھ پادری گرفتار ہیں مگر اس سے زیادہ کوئی جھوٹی بات نہیں ہوگی کہ یہ جبر اور تعدی کا الزام اس دین پر لگایا جائے جس کی پہلی ہدایت یہی ہے کہ ﴿لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾ یعنی دین میں جبر نہیں چاہیے بلکہ ہمارے نبی ﷺ اور آپ کے بزرگ صحابہ کی لڑائیاں یا تو اس لئے تھیں کہ کفار کے حملے سے اپنے تئیں بچایا جائے۔ اور یا اس لئے تھیں کہ امن قائم کیا جائے۔ اور جو لوگ تلوار سے دین کو روکنا چاہتے ہیں، ان کو تلوار سے پیچھے ہٹایا جائے۔"

(تریاق القلوب صفحہ ۱۶)

آپؑ فرماتے ہیں کہ:-

"تمام سچے مسلمان جو دنیا میں گزرے کبھی ان کا یہ عقیدہ نہیں ہوا کہ اسلام کو تلوار سے پھیلانا چاہئے بلکہ ہمیشہ اسلام اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے دنیا میں پھیلا ہے۔ پس جو لوگ مسلمان کہلا کر صرف یہی بات جانتے ہیں کہ اسلام کو تلوار سے پھیلانا چاہئے، وہ اسلام کی ذاتی خوبیوں کے معترف نہیں ہیں اور ان کی کارروائی درندوں کی کارروائی سے مشابہ ہے۔"

(روحانی خزائن جلد ۱۵- تریاق القلوب۔ حاشیہ صفحہ ۱۶۷)

پس آج ہر احمدی کا یہ فرض بنتا ہے کہ اسلام کی جو تصویر، جو تعلیم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کھینچی ہے اور دی ہے اس کو لے کر اسلام کے امن اور آشتی صلح اور صفائی کے پیغام کو ہر جگہ پہنچا دیں اور دنیا میں یہ منادی کریں کہ اسلام تلوار سے نہیں بلکہ اپنی حسین تعلیم سے دنیا میں پھیلا ہے۔ اور اپنوں کو جو آنحضرت ﷺ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کر رہے ہیں، یہ پیغام دیں کہ تم کس غلط راستے پر چل رہے ہو۔ ان کو سمجھائیں، ان کے لئے دعائیں کریں کیونکہ یہ لوگ بھی اِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ کے زمرے میں ہیں۔ دنیا کو باور کرانے کی ضرورت ہے کہ اسلام کی ترقی آپ ﷺ کے زمانے میں بھی اس فانی فی اللہ کی دعاؤں کا نتیجہ تھی اور اس زمانہ میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے عاشق صادق اور غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں اور اسلام کے صحیح تصور کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کی نتیجہ میں ہوگی۔ انشاء اللہ

بقیہ صفحہ: (1)

عزیز من! انسان کی بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے جس کو خدا نے اس کے حوالہ کر دیا اور وہ دیکھتا ہے کہ ہر یک انسان اُس سے کیا معاملہ کرتا ہے نرمی برتنی چاہئے اور ہر یک وقت دل میں یہ خیال کرنا چاہئے کہ میری بیوی ایک مہمان عزیز ہے جس کو خدا تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے اور وہ دیکھ رہا ہے...... خونخوار انسان نہیں بننا چاہئے۔ بیویوں پر رحم کرنا چاہئے اور ان کو دین سکھلانا چاہئے۔ درحقیقت میرا عقیدہ ہے کہ انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقعہ اس کی بیوی ہے...... ہمارے سید و مولیٰ رسول اللہ ﷺ کس قدر اپنی بیویوں سے حلم کرتے تھے۔ زیادہ کیا لکھوں۔ والسلام۔

(الحکم جلد ۹ نمبر ۱۳ مورخہ ۱۷/ اپریل ۱۹۰۵ء صفحہ ۶)

بقیہ صفحہ: (1)

کے دورہ جرمنی کے مناظر اور آپ کے جلسہ ہائے سالانہ جرمنی اور جرمنی کے اجتماعات سے خطابات کے بعض مناظر اور اہم حصے دکھائے گئے۔ دوسرے روز کے دوسرے اجلاس میں جو ہندوستانی وقت کے مطابق ساڑھے نو بجے رات شروع ہوا مکرم مولانا اخلاق احمد انجم صاحب اور محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے تقریر فرمائی۔

تیسرے روز کی کارروائی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات کے خلاصے انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں دیئے جائیں گے۔

ایک ضروری وضاحت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ بعض احمدی احباب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی "محمد" کو انگریزی میں مخفف کر کے Mohd لکھتے ہیں۔ یا اس کے سپیلنگ غلط لکھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ہے یہ غیر مناسب ہے۔ پورا نام "MOHAMMAD" لکھا جائے۔ مہربانی فرما کر تمام احباب کو اس ہدایت پر عمل کرنے کی تاکید فرمادیں۔ احباب جماعت آئندہ اس ہدایت کے مطابق عمل کریں۔

(قائم مقام ناظر اعلیٰ قادیان)

خصوصی درخواست دعا

اسیران راہ مولا کیلئے

محض اعلائے کلمہ اور نماز و روزہ و اذان کی پابندی کی خاطر پاکستان کی جیلوں میں کئی اسیران راہ مولا ایک عرصہ سے قید ہیں۔ اور یہ سلسلہ بدستور جاری ہے۔ احباب جماعت ان اسیران راہ مولیٰ کی باعزت رہائی اور ان کے اہل و عیال کے بخیریت رہنے کیلئے دعائیں کرتے رہیں (ادارہ بدر)

معاند احمدیت، شریر اور فتنہ پرور مفسد ملاؤں کو پیش نظر رکھتے ہوئے خصوصیت سے حسب ذیل دعا بکثرت پڑھیں

اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ وَ سَحِّقْهُمْ تَسْحِيقًا

اے اللہ انہیں پارہ پارہ کر دے، انہیں پیس کر رکھ دے اور ان کی خاک اڑا دے۔

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
اَطِعْ اَبَاكَ
اپنے باپ کی اطاعت کر
طالب دعا یکے از جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز
Auto Traders
16 بینٹنگ لین کلکتہ 700001
دکان: 248-5222'248-1652'243-0794
رہائش: 237-0471'237-8468

قادیان میں تقریب یوم آزادی

15اگست2003کو آزادی کی تقریب قادیان میں دفتر بلدیہ کے میدان میں منائی گئی۔ سردار جرنیل سنگھ مابل صدر بلدیہ نے قومی جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی۔ سکول کے بچوں نے قومی گیت گایا سینکڑوں کی تعداد میں لوگ اس تقریب میں شامل ہوئے۔

اس تقریب میں جماعت احمدیہ قادیان کی طرف سے مکرم چوہدری محمد اکبر صاحب ناظر امور عامہ و قائمقام ناظر اعلیٰ وامیر جماعت قادیان۔ مکرم مولانا محمد حمید کوثر ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن ووقف عارضی) مکرم مولانا محمد نسیم خان صاحب ایڈیشنل ناظر امور عامہ۔ مکرم حاجی رشید الدین صاحب صدر عمومی۔ مکرم چوہدری عبدالواسع صاحب چٹھہ نائب ناظر امور عامہ وایم سی نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں جماعت احمدیہ کے احباب نے بھی کثرت سے شرکت کی۔ اس موقعہ پر مکرم مولوی محمد حمید کوثر صاحب نے یوم آزادی کی اہمیت بیان کی۔ اور تمام مذاہب کے افراد کی قربانیوں کا ذکر کیا۔ نیز جماعت احمدیہ کی طرف سے تمام علاقہ نواسیوں کو تقریب آزادی کی مبارک باد دی۔ صدر بلدیہ نے بھی سب کو مبارک باد دی اور یقین دلایا کہ شہر کے تعمیری کاموں کی طرف پوری توجہ دی جائے گی اور صفائی کا پورا خیال رکھا جائے گا۔ احمدی بچوں نے قومی گیت سنایا۔ شہر کے دوسرے سکولوں کے بچوں نے بھی قومی گیت سنائے اور بعض بچوں نے انگریزی میں تقریر کرکے آزادی کی اہمیت بتائی۔

شہر نواسیوں ممبران بلدیہ نائب تحصیلدار صاحب۔ ایس ایچ او تھانہ قادیان۔ گرداور صاحبان۔ پٹواری حضرات۔ سرپنچ اور علاقہ سے بہت بڑی تعداد نے پروگرام میں شرکت کی۔

آخر میں صدر صاحب بلدیہ نے مذہبی سماجی تنظیموں۔ نامہ نگاروں اور اچھا کام کرنے والے میونسپل کمیٹی کے کارکنان کو اعزاز دیا۔ اس خوشی کے موقعہ پر تمام حاضرین کو کھانا کھلایا گیا۔

(محمد اکرم گجراتی کارکن نظارت امور عامہ قادیان)

واقفین نو کا آل کرناٹک صوبائی اجتماع

اللہ تعالیٰ کا بیحد فضل واحسان ہے کہ 20جولائی کو پہلی مرتبہ صوبہ کرناٹک کو آل کرناٹک وقف نو اجتماع مسجد احمدیہ یادگیر میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس اجتماع میں صوبہ کرناٹک کے علاقہ شیموگہ۔ بلاری۔ بنگلور۔ دیودرگ۔ تیماپور۔ گلبرگہ کے واقفین نو اور اُنکے والدین کے علاوہ صدر جماعت تیماپور۔ صدر جماعت دیودرگ۔ زونل قائد شمالی کرناٹک، محترم شیراز احمد صاحب نائب نیشنل سیکرٹری وقف نو بھارت اور محترم مولوی مظفر احمد صاحب فضل بطور نمائندہ وقف نو قادیان نے شرکت کی۔

اجتماع کا آغاز صبح ساڑھے نو بجے اجتماعی دعا سے ہوا جو محترم محمد سلیم صاحب سگری امیر جماعت یادگیر نے کرائی دعا کے بعد واقفین نو کے دلچسپ ورزشی اور علمی مقابلے ہوئے۔ ساڑھے چار بجے اجتماع کا اختتامی پروگرام زیر صدارت محترم امیر جماعت یادگیر شروع ہوا۔ مہمان خصوصی محترم شیراز احمد صاحب نائب نیشنل سیکرٹری وقف نو بھارت۔ اور محترم مولوی مظفر احمد صاحب فضل نمائندہ وقف نو قادیان اسٹیج پر رونق افروز ہوئے۔

عزیزم عبدالروف عابد (وقف نو) کی تلاوت قرآن مجید کے بعد عزیزہ نبیلہ زینب (وقف نو) نے نہایت ترنم سے نظم پیش کی ایک تقریر عزیزم فیصل احمد سہگل آف بنگلور نے کی۔ بعدہ محترم مولوی مظفر احمد صاحب فضل نے واقفین نو کے والدین کو تربیت اولاد کی طرف توجہ دلائی اس کے بعد ایک ترانہ وقف نو یادگیر کے بچوں نے پیش کیا۔ اجلاس کی آخری تقریر محترم شیراز احمد صاحب نائب نیشنل سیکرٹری وقف نو بھارت نے کی آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں ضروری امور کی طرف توجہ دلائی۔ صدارتی خطاب میں محترم امیر صاحب نے وقف نو بچوں اور انکے والدین کو نصیحت کی اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد علمی و ورزشی مقابلوں میں اول۔ دوم وسوم پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں کو انعامات اور سندات دی گئیں۔ اجتماع میں واقفین نو کی تعداد 36 تھی جبکہ کل حاضری 600افراد پر مشتمل تھی۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو کامیاب عطا کرے اور آئندہ اس سے زیادہ بہتر رنگ میں کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔ (عبدالمنان کرنولی۔ سیکرٹری وقف نو۔ یادگیر کرناٹک)

بھدرواہ میں وقار عمل

مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ بھدرواہ کی طرف سے 29جون کو اجتماعی وقار عمل کیا گیا جسمیں مسجد وارد گرد کی صفائی کی گئی۔ وقار عمل میں خدام واطفال نے مسلسل تین گھنٹے نہایت محنت سے کام کیا۔

(جوہر حفیظ فانی قائد مجلس)

بلارپور سرکل مہاراشٹر کی تبلیغی وتربیتی سرگرمیاں

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بلارپور سرکل میں احمدیت دن بدن ترقی پر ہے بلار اور اس کے گردو نواح میں مضافات کے لوگ حقیقی اسلام کی آغوش میں آرہے ہیں۔ اور یہ تعداد روز بروز بڑھتی جارہی ہے ان نومبائعین کی تربیت کیلئے بعض پروگرام مرتب کرکے ان پر عملی جامہ پہنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔

تعمیر مسجد:۔ سرکل ہذا کے گاؤں مکل بیٹا میں ایک مسجد کی شدید ضرورت تھی۔ جس کے لئے مرکز سے کچھ رقم فراہم کی گئی ضروری اشیاء خریدنے کے بعد تعمیراتی کام بذریعہ وقار عمل کئے گئے اور اس کار خیر میں مقامی جماعت کے لوگوں کے علاوہ قریبی جماعتوں کے مخلصین نومبائعین نے بھرپور حصہ لیا اور اللہ کے فضل سے مسجد تعمیر ہوئی۔

تربیتی کیمپ:۔ مورخہ 4.6.03 کو جماعت احمدیہ مکل بیٹا کی نئی تعمیر شدہ مسجد کے صحن میں ایک تربیتی کیمپ لگایا گیا اس سرکل کے مختلف مضافات سے کثیر تعداد میں لوگ کیمپ میں شامل ہوئے۔ اس دوران نومبائعین کو جماعتی روایات نیز دیگر مسائل سمجھائے گئے مجلس سوال وجواب بھی ہوئی۔ بچوں کا اجتماع:۔ مورخہ 4.6.03 کو بعد نماز ظہر تا مغرب نومبائعین بچوں کا اجتماع ہوا۔ بچوں نے علمی مقابلہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ چونکہ علاقہ ہذا میں اس نوعیت کا یہ پہلا پروگرام تھا لہٰذا نومبائعین کے دلوں میں اس کا کافی اچھا اثر ہوا۔ اور ان لوگوں نے اقرار کیا کہ آج صرف اور صرف جماعت احمدیہ کی وجہ سے وہ اور ان کے بچے حقیقی اسلامی تعلیمات سے روشناس ہوئے ہیں۔ بعد ازاں بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم :۔ مورخہ 4.6.03 کو بعد نماز مغرب وعشاء مکرم شہاب الدین حیدر علی نگران تربیتی امور بلارپور سرکل کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوا اس جلسہ میں غیر احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔ مکرم ٹی ایم عبدالمجیب صاحب مبلغ سلسلہ نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور ترجمہ سنایا۔ مکرم انصار علی معلم سلسلہ شولاپور نے نظم پیش کی بعد ازاں خاکسار نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ارشاد ”نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے“ کے موضوع پر تقریر کی۔ اور دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا حاضرین کو رات کا کھانا کھلایا گیا اللہ تعالیٰ نومبائعین کو ثبات قدمی عطا فرمائے۔ (شیخ اسحاق مبلغ سلسلہ بلارپور مہاراشٹر)

خوردہ اڑیسہ کے ثقافتی میلا مین احمدیہ بک سٹال

ضلع خوردہ کے ثقافتی میلا منعقدہ 23 تا30 اپریل میں جماعت احمدیہ کیرنگ کی طرف سے ایک بک اسٹال لگایا گیا انتظامیہ سے ایک کمرہ کرایہ پر لیا گیا اور ایک ہفتہ تک مکرم مولوی شیخ ہارون رشید صاحب مبلغ انچارج کیرنگ اور مکرم شمس الحق خان صاحب معلم وقف جدید مقیم کیرنگ نے خدام کو ساتھ لیکر روزانہ آنا جانا کرکے اسٹال کو ہر ممکن کامیاب بنایا۔

اس میلا میں ہماری طرف سے پہلی مرتبہ بک اسٹال لگا تھا ہزاروں لوگوں تک تبلیغ حق پہنچانے کا موقعہ ملا کثیر تعداد میں لٹریچر غیر احمدی اور غیر مسلموں میں تقسیم کیا گیا اور تبادلہ خیالات کیا گیا غیر احمدیوں کی طرف سے بھی ایک بک سٹال ہمارے مقابل پر لگایا گیا تھا لیکن ان کے مقابل پر ہمارے سٹال پر بہت زیادہ ہجوم رہا۔ جو محض اللہ تعالیٰ کا احسان اور صداقت مسیح موعودؑ کا روشن نشان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انتظامیہ کی طرف سے ہمیں ایک خوشنودی کا سرٹیفکٹ ملا ہے۔ ہماری اس حقیر مساعی کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بار آور فرمائے۔ (شیخ ابراہیم)

طاہر آباد منڈوبل (کشمیر) میں تربیتی اجلاس

مورخہ 20جولائی 2003 کو مسجد طاہر آباد منڈوبل میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جسکی صدارت مکرم ومحترم عبدالمنان صاحب نائک سابق صدر جماعت احمدیہ آسنور نے کی۔ مکرم مولانا ناصر احمد صاحب ندیم خادم سلسلہ آسنور نے مسجد کی اہمیت وضرورت وبرکات کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر صدر اجلاس نے خطاب فرمایا اس اجلاس میں خدام کے علاوہ انصار بزرگان نے بھی کافی تعداد میں شرکت کی۔ مورخہ 11جولائی 2003 کو بعد نماز مغرب مسجد محمود آباد میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا جسکی صدارت مکرم وسیم احمد صاحب نایک نے کی اور مکرم طاہر احمد صاحب بیگ متعلم جامعہ احمدیہ قادیان نے تربیت اولاد کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر صدر اجلاس نے خطاب فرمایا۔

(مشتاق احمد نائک زعیم حلقہ محمود آباد وطاہر آباد منڈوبل آسنور)

لجنہ اماء اللہ فرانس کے

۱۷ویں سالانہ اجتماع کا شاندار اور بابرکت انعقاد

تمثیلہ اعجاز(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ فرانس)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے لجنہ اماء اللہ فرانس کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۲، ۱۳ جولائی ۲۰۰۳ء بیت الاسلام ''بینٹ پری'' میں منعقد ہوا۔ اجتماع کی تیاری صدر لجنہ فرانس کی زیر نگرانی تقریباً دو ماہ قبل شروع کی گئی۔ اجتماع میں ''پیرس'' کے علاوہ حلقہ ''لیل ولنسین''، حلقہ اپرنے، حلقہ سٹراسبرگ، حلقہ رواسی اومبری اور حلقہ پواسی کی ممبرات لجنہ نے اجتماع میں شرکت کی اور مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ علاوہ ازیں اجتماع کے دوسرے روز نو احمدی ممبرات جو فلپائن سے تعلق رکھتی ہیں بھی حاضر ہوئیں اور ان کے لئے انگریزی زبان میں ترجمہ کا اہتمام کیا گیا۔

محترم اشفاق ربانی صاحب امیر صاحب فرانس نے اپنے افتتاحی خطاب میں لجنہ فرانس کی کارکردگی کو سراہا اور لجنہ کو مفید نصائح کرتے ہوئے کہا کہ ہمیشہ قول سدید سے کام لیں۔ بات صاف کرنی چاہیے۔ سچائی ہی اصل اطاعت ہے۔ نظام جماعت کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط رکھیں۔ دعا کے ساتھ اس اجتماع کا آغاز ہوا۔

دوران اجتماع لجنہ کے لئے مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات کا پروگرام رکھا گیا۔

علمی مقابلہ جات: حفظ قرآن، حسن قراءت، نظم، بیت بازی، تقاریر اردو، فرانسیسی زبان میں مقابلہ جات ہوئے۔

ورزشی مقابلہ جات: مقابلہ دوڑ، میوزیکل چیئرز، پارسل گیم اور اشیاء سے بھری ٹوکری اٹھا کر درست وزن کا اندازہ کرنا شامل تھا۔

مجلس سوال و جواب: سیکرٹری شعبہ تبلیغ محترمہ مسز رقیہ صلاح الدین صاحبہ کی زیر صدارت مجلس سوال و جواب ہوئی۔ انہوں نے سوالات کے ٹھوس دلائل کے ساتھ نہایت تسلی بخش جوابات دیئے۔

سالانہ کارکردگی رپورٹ اور مختلف شعبہ جات:

اختتامی اجلاس کے دوران سالانہ رپورٹ پیش ہونے کے بعد مختلف سیکرٹریان نے اپنے اپنے شعبہ کے متعلق رپورٹس پیش کیں۔

اسٹالز: اجتماع کے دوران اشیائے خورد و نوش کے متفرق اسٹالز لگائے گئے جن کے لئے ممبرات نے نہایت شوق اور محنت سے کھانے پینے کی بہت عمدہ ورائٹی پیش کی اور سٹالز کی رونق کو دوبالا کیا۔ اسی طرح کتابوں کا علیحدہ سٹال لگایا گیا اور یہ سٹال سب کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔

بہترین لجنہ: دوران سال بہترین کارکردگی پر سیکرٹری شعبہ ایم ٹی اے سیکشن محترمہ مسز منصورہ مالک امسال کی بہترین لجنہ قرار پائیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز اُن کو ہر لحاظ سے مبارک کرے اور آئندہ مزید خدمت کی توفیق عطاء کرے۔

تقریب تقسیم انعامات:

علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات کو اور مختلف شعبہ جات کی سیکرٹریان کو اور نمایاں تعاون کرنے والی لجنات میں انعامات العابات تقسیم کئے گئے اس کے علاوہ اجتماع میں شامل بچیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ان میں چاکلیٹ تقسیم کی گئیں۔

دوران اجتماع محترمہ نسیم دلانو اصاحبہ صدر لجنہ فرانس نے ممبرات سے خطاب کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ سیّد عبد اللطیف شہیدؓ صاحب کے دردناک واقعہ شہادت کا تفصیلی ذکر اور آپکے عزم و استقلال کے واقعات کا نہایت ایمان افروز تذکرہ پیش کیا۔ آپ نے لجنات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ۱۴ جولائی ۲۰۰۳ء کو آپ کی شہادت کو پوری ایک صدی گزر جائے گی لیکن جو ظلم عظیم کابل کی بدنصیب زمین پر آپکے ساتھ ہوا اس کے نتیجے میں آج تک افغانستان کی تباہ حالی کا سلسلہ زمانہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہزارہا رحمتیں اور برکتیں صاحبزادہ عبد اللطیف شہیدؓ صاحب کی پاک روح پر نازل فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......

درخواست دُعا

☆ خاکسار اور اہلیہ کی کامل شفایابی تمام پریشانیوں و مشکلات کے ازالہ کیلئے بچی کی کامل شفایابی صحت سلامتی نیک و صالحہ خادمہ دین بننے کیلئے دعوت الی اللہ کے کام میں خیر و برکت اجمیر جماعت کی ترقی نو مبائعین بھائیوں کے ثبات قدم اور مخالفین کے ہر شر سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اعانت بدر ۱۰۰ روپے۔ (ایم مختار احمد شکیل بھٹی خادم سلسلہ اجمیر راجستھان)

☆ مکرم محمد فخر الدین صاحب سابق زعیم انصار اللہ چنتہ کنٹہ بوجہ یرقان و شوگر کی زیادتی شدید بیمار ہیں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (محمد عبد الحفیظ چنتہ کنٹہ)

☆۔ مکرمہ رسول بی صاحبہ اہلیہ عبد المنان صاحب (اعانت بدر 100 روپے) عطیۃ الحی بنت خاکسار نصیر احمد خادم مکرم محمود احمد صاحب رفیع (اعانت بدر ۱۰۰ روپے) مکرم بشیر احمد طاہر صاحب (اعانت -/100 روپے) مکرم نذیر احمد صاحب طاہر (اعانت -/100 روپے) ادا کرتے ہوئے دینی و دنیوی ترقیات کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (ن۔ الف۔ خ۔ چنتہ کنٹہ)

☆۔ خاکسار اپنی اولاد کے نیک ہونے اور والد صاحب کی مغفرت والدہ و اہلیہ کی صحت و سلامتی کیلئے دُعا کی درخواست کرتا ہے (بشیر احمد بٹ رشی نگر شوپیان)

☆۔ عزیز لئیق احمد کو لکھنؤ میں SG, P.G.I میں دکھایا وہاں بھی Groth harmons کی کمی بتائی ہے T4 &FT4 ٹیسٹ بتایا ہے۔ علاج پر قریب سات لاکھ روپے اخراجات بتائے ہیں۔ یہ بچہ وقفِ نو میں ہے کامل شفایابی کیلئے دُعا کی درخواست ہے۔ (محمد رئیس صدیقی سیکرٹری وقفِ نو کانپور)

اعلان نکاح ورخصتانہ

● مکرم شیخ اعجاز احمد صاحب ابن مکرم شیخ غلام مہدی محمود صاحب بھدرک کا نکاح عزیزہ مسماۃ امۃ الرؤف صاحبہ بنت مکرم منیر احمد خان صاحب بھونیشور کے ساتھ حق مہر -/61500 روپے پر مورخہ 13.7.03 بروز اتوار کو پڑھا گیا۔ اسی روز عزیزہ کی رخصتی عمل میں آئی رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے نیز مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دُعا کی درخواست ہے۔ اعانت بدر -/300 روپے۔ (سید فضل باری مبلغ سلسلہ بھونیشور اڑیسہ)

● مورخہ 5.4.03 بمقام کڈلائی (کیرلہ) مکرم ایم اے محمود احمد صاحب سرکل انچارج دیودرگ کی شادی ہمراہ شہناز بیگم صاحبہ بنت مکرم عبد المجید صاحب ساکن کڈلائی ہوئی یہ نکاح ایم ناصر احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے پڑھا رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (نصیر احمد خادم)

● مکرم مبارک احمد پٹھان صاحب ابن مکرم بشیر احمد پٹھان صاحب آف چک ڈسنڈیاری پورہ تحصیل کولگام ضلع اننتناگ کشمیر کا نکاح عزیزہ مکرمہ ریحانہ غفار صاحبہ بنت مکرم شیخ عبد الغفار صاحب آف چک ڈسنڈیاری پورہ تحصیل کولگام ضلع اننت ناگ (جموں کشمیر) کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم محمد مقبول حامد خادم سلسلہ چک ڈسنڈ و چک ایمرچھ نے مورخہ ۱۸ جولائی ۲۰۰۳ بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ چک ایمرچھ میں پڑھا مورخہ ۲۲ جولائی ۲۰۰۳ کو تقریب شادی و رخصتانہ عمل میں آئی۔ قارئین بدر سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ (ظہور احمد جاوید)

شریف جیولرز

روایتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ

پروپرائیٹر حنیف احمد کامران - حاجی شریف احمد

اقصیٰ روڈ ربوہ - پاکستان

فون دوکان 0092-4524-212515

رہائش 0092-4524-212300

PRIME AUTO PARTS

House of Genuine Spares

Ambassador & Maruti

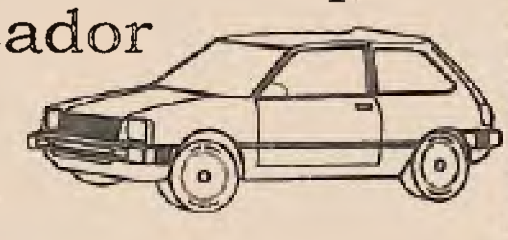

P, 48 PRINCEP STREET

CALCULTTA - 700072 ☎2370509

دعاؤں کے طالب

محمود احمد بانی

منصور احمد بانی اسد محمود بانی

کلکتہ

BANI®

موٹر گاڑیوں کے پرزہ جات

Our Founder :

Late Mian Muhammad Yusuf Bani

(1908-1968)

AUTOMOTIVE RUBBER CO.

BANI AUTOMOTIVES ☆ BANI DISTRIBUTORS

5, Sooterkin Street, Calcutta-700072

SHOWROOM: 237-2185, 236-9893 WAREHOUSE: 343-4006, 343-4137 RESI: 236-2096, 236-4696, 237-8749 FAX NO: 91-33-236-9893

وصایا

منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر بہشتی مقبرہ کو آگاہ کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر **15223**۔ میں عبدالرزاق ولد مکرم عبدالحمید صاحب قوم۔احمدی پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کلکتہ ڈاکخانہ کلکتہ ضلع کلکتہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17.3.02 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد متروکہ منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میں اس وقت عارضی ملازمت کرتا ہوں۔ جہاں سے مجھے مبلغ -/2500 روپے ملتے ہیں میں اس کا 1/10 حصہ تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کرتا رہوں گا۔

میری اس وقت کوئی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرے والدین حیات ہیں جماعت احمدیہ کبیرہ میں رہتے ہیں۔ اور میرے دادا بھی حیات ہیں میرے دادا کے نام اندازاً 3.25 بیگھہ زمین ڈائمنڈ ہاربر ایریا کے مطابق ہے۔ خاکسار کو جب بھی اپنی جائیداد سے کوئی حصہ ملے گا خاکسار اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کے علاوہ اگر مزید کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دونگا۔ میری وصیت مورخہ 1.4.2002 سے نافذ العمل ہوگی۔

گواہ — العبد — گواہ
محمد مشرق علی — عبدالرزاق — مظفر اقبال چیمہ قادیان

وصیت نمبر **15224**۔ میں سید فضل مومن ولد سید فضل عمر مرحوم قوم سید۔ پیشہ طالب علم۔ عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن رسول پور۔ ڈاکخانہ کود۔ ضلع کٹک۔ صوبہ اڑیسہ۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18.9.02 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کچھ بھی نہیں ہے۔ مجھے اس وقت مختلف ذرائع سے ماہوار چار صد روپیہ بطور جیب خرچ ملتا ہے اسکے 1/10 حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کبھی کوئی مزید جائیداد بناؤں تو اس کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو کرتا رہوں گا۔

ابھی والد صاحب مرحوم کی جائیداد تقسیم نہیں ہوئی۔ بعد تقسیم میرے حصہ کی جائیداد پر میری وصیت نافذ العمل ہوگی جسکی اطلاع بہشتی مقبرہ قادیان کو کرتا رہوں گا انشاء اللہ اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ العمل ہوگی۔

گواہ شد — العبد — گواہ شد
میر کمال الدین ولد محی الدین — سید فضل مومن — سید فضل نعیم احمدی معلم محمود آباد کیرنگ

وصیت نمبر **15225**۔ میں نیرّ سلطانہ زوجہ مکرم منظور عالم قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلکتہ ڈاکخانہ کلکتہ ضلع 24 پرگنہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16.3.02 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ کہ میری وفات پر میری کل جائیداد متروکہ منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ا۔ جائیداد منقولہ طلائی ایک سیٹ 30 گرام طلائی ایک سیٹ 38 گرام طلائی ایک سیٹ ۲۲ گرام دو کڑے ۴۰ گرام طلائی چوڑی ۴ عدد ۱۰ گرام گلے کی چین طلائی ۳۸ گرام ایک رنگ طلائی تین گرام دو انگوٹھی طلائی 4 گرام کل وزن 185 گرام چاندی کا سیٹ ایک عدد چالیس گرام۔ ہیرے کا سیٹ ایک عدد قیمت 25 ہزار روپے۔

زیورات طلائی 185 گرام مذکورہ بالا قیمت اندازاً نوے ہزار روپے۔ زیورات چاندی چالیس گرام مذکورہ بالا اندازاً قیمت ساڑھے تین صد روپے۔

جائیداد غیر منقولہ ایک مکان 650 سکوائر فٹ جی جے خاں روڈ تپسیا کلکتہ نمبر 22/A/LD قیمت اندازاً تین لاکھ روپے (۲) ایک کمرہ پر مشتمل مکان 160 اسکوائر فٹ 16/D توپسیا کلکتہ 2nd لائن میں گراؤنڈ فلور قیمت -/65000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ مجھے میرے خاوند کی طرف سے ماہانہ -/600 روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اس کا 1/10 حصہ تازندگی داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کرتی رہوں گی۔ اور اس کے بعد بھی اگر کوئی جائیداد پیدا کروں گی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو کرونگی۔

میری وصیت مورخہ 1.4.02 سے نافذ العمل ہوگی میری تمام آمد و جائیداد پر میری وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

گواہ — الامۃ — گواہ
منظور عالم کلکتہ — نیرّ سلطانہ — مظفر اقبال چیمہ قادیان

وصیت نمبر 15226:۔ میں فیض احمد باورچی ولد مکرم فتح محمد صاحب نانبائی درویش قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ احمدیہ قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1.3.02 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری غیر منقولہ جائیداد میں 10 مرلے زمین موضع ننگل ہے۔ جس میں چاردیواری کی ہے اور ایک کمرہ تعمیر کیا ہوا ہے۔ آبائی جائیداد میں ایک مکان محلہ احمدیہ میں ہے جو ابھی ۳ بھائیوں اور تین بہنوں میں مشترکہ ہے جب تقسیم ہوگا جو حصہ ملے گا دفتر بہشتی مقبرہ کو اطلاع کردوں گا۔

آمد کا ذریعہ ملازمت صدر انجمن احمدیہ قادیان ہے جس سے اس وقت 2974 روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ اس کے علاوہ دوکان سے ماہوار -/800 روپے آمد ہوتی ہے جس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔

اسکے علاوہ اگر آئندہ کبھی کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دیتا رہوں گا۔ اوراسپر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 1.3.02 سے نافذ العمل کی جائے۔

گواہ شد — العبد — گواہ شد
نعیم احمد ڈار قادیان — فیض احمد — محمد عبدالرزاق قادیان

وصیت نمبر 15228:۔ میں فہیم احمد ولد مکرم سلیم احمد صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن دہلی۔ ڈاکخانہ دہلی۔ ضلع دہلی صوبہ دہلی۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23.3.02 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد متروکہ منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی میں اس وقت نوئیڈا دہلی میں پرائیویٹ سروس کرتا ہوں جہاں سے مجھے ماہانہ -/3500 روپے تنخواہ ملتی ہے۔ میں اس آمد کا 1/10 حصہ تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔

میرے والدین بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں اس وقت فیروز آباد یوپی میں رہتے ہیں میرے دادا بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حیات ہیں میرے والد صاحب کے علاوہ میرے دادا اور جا چا حضرات کے علاوہ دو میری پھوپھیاں ہیں اور مشترکہ زمین سب کی 24 بیگھے ہاتھرس کے قریب پر سارا گاؤں میں ہے اسی طرح فیروز آباد میں ایک مکان میرے والد صاحب والدہ صاحبہ تین بھائی بہن میں مشترکہ ہے اس جائیداد میں سے جو بھی حصہ خاکسار کو ملے گا خاکسار اس کی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیگا مشترکہ زمین 24 بیگھہ کی قیمت اندازاً -/4,80000 روپے ہوگی اسی طرح فیروز آباد میں مکان والد صاحب کی قیمت اندازاً دو لاکھ روپے ہوگی میں اس جائیداد میں اپنے حصہ کے 1/10 کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور اس کے بعد بھی اگر کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری وصیت مورخہ 1.4.2002 سے نافذ العمل ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

گواہ شد — العبد — گواہ شد
جاوید اقبال چیمہ قادیان — فہیم احمد — سید کلیم الدین احمد دہلی

صدقہ۔ عقیقہ۔ قربانی

جملہ احباب جماعت احمدیہ ہندوستان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ صحت مند بکرا صدقہ۔ عقیقہ و قربانی کروانے کیلئے کم از کم -/1800 (اٹھارہ صد) سے لیکر -/2000 (دو ہزار) روپے تک خرچ ہوتے ہیں۔ آئندہ جو احباب مرکز سلسلہ قادیان میں صدقہ۔ عقیقہ۔ قربانی کروانا چاہتے ہیں وہ کم از کم 2000/1800 تک روپے مرکز کو روانہ کریں۔ تا اُنکی خواہش کے مطابق صدقہ۔ عقیقہ و قربانی کا انتظام کروا کر مستحقین میں تقسیم کروایا جاسکے۔

(مرزا وسیم احمد۔ امیر جماعت احمدیہ قادیان)

دنیا کے 176 ملکوں میں احمدی جماعت مستحکم ہو گئی، مرزا مسرور احمد
مختلف ممالک میں 121 نئی مساجد تعمیر کی گئیں، 105 مساجد جماعت کو ملیں

لندن (پ ر) جماعت احمدیہ انگلستان کے سالانہ 37 ویں جلسہ کے دوسرے دن مرزا مسرور احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ گزشتہ سال کیوبا میں احمدیت کا پودا لگایا گیا اس طرح دنیا کے 176 ممالک میں جماعت مستحکم ہو چکی ہے۔ دوران سال مختلف ممالک میں 121 نئی مساجد تعمیر کی گئیں اور 105 مساجد اپنے آئمہ سمیت جماعت کو ملی ہیں اس طرح دوران سال 226 مساجد کا اضافہ ہوا ہے۔ افریقہ کے بعض ممالک میں گاؤں کے گاؤں احمدیت میں شامل ہوئے۔ قرآن مجید کے 57 زبانوں میں تراجم شائع ہو چکے ہیں اور مزید پچیس زبانوں میں تراجم مکمل ہو چکے ہیں۔ بانی سلسلہ کی کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' دنیا کی 53 زبانوں میں شائع ہو چکی ہے انہوں نے جماعت کے اہل علم ممبران سے جن کو انگریزی زبان پر عبور ہو اپیل کی کہ وہ اپنی خدمات پیش کریں تاکہ بانی سلسلہ کی کتب کا انگریزی ترجمہ کیا جا سکے۔ رقیم پریس اسلام آباد ٹلفورڈ سرے سے دوران سال دو لاکھ 29 ہزار کتب اور جرائد شائع کئے گئے نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ کے بارہ ممالک میں چھتیس ہسپتال خوش اسلوبی سے چل رہے ہیں۔ ہومیوپیتھی طریق علاج کو فروغ دیا جا رہا ہے دوران سال 94 ہزار مریضوں کا مفت علاج کیا گیا ہیومینٹی فرسٹ کا ادارہ مستقل بنیادوں پر دنیا کے غریب ممالک میں کام کر رہا ہے۔ افریقہ کے تین ممالک گیمبیا بورکینا فاسو اور سیرالیون میں نوجوانوں کو کمپیوٹر کی تعلیم دینے کیلئے پانچ مراکز کھولے گئے ہیں۔ پریس اینڈ پبلی کیشن ڈیسک جو چوہدری رشید احمد کے زیر نگرانی کام کر رہا ہے اٹھارہ ممالک میں اس کی شاخیں موجود ہیں اور یہ ڈیپارٹمنٹ جہاں بھی جماعت کے خلاف کوئی ظلم ہوتا ہے اس کو یہ مختلف طریقوں سے اخبارات و رسائل تک پہنچاتا ہے نئے سربراہ نے اپنے پیش رو خلیفہ مرزا طاہر احمد کی یاد میں طاہر فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کرنے کا اعلان کیا۔ (دی نیشن لندن 28 جولائی 03)

دنیا کے 176 ممالک میں جماعت احمدیہ قائم ہو چکی، مرزا مسرور احمد

لندن (پ ر) جماعت احمدیہ انگلستان کے 37 ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن جماعت کے خلیفہ مرزا مسرور احمد نے اپنے خطاب میں دنیا میں احمدیت کی ترقی کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ دنیا کے 176 ممالک میں جماعت احمدیہ مستحکم ہو چکی ہے مختلف ممالک میں 121 نئی مساجد تعمیر کی گئیں اور ایک سو پانچ مساجد اپنے آئمہ سمیت جماعت کو ملی ہیں اس طرح دوران سال 226 مساجد کا اضافہ ہوا مرزا مسرور احمد نے بتایا کہ پاکستان سے انگلینڈ ہجرت کے بعد یعنی گزشتہ 19 سالوں میں جماعت کی مساجد میں 13291 کا اضافہ ہو چکا ہے جس میں سے 11473 مساجد اپنے اماموں اور مقتدیوں سمیت ہمیں عطا ہوئی ہیں کیونکہ افریقہ کے بعض ممالک میں گاؤں کے گاؤں جماعت میں شامل ہوئے اس وقت تک قرآن مجید کے 57 زبانوں میں تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ اور مزید 25 زبانوں میں تراجم مکمل ہو چکے ہیں ٹلفورڈ سرے سے دوران سال دو لاکھ 29 ہزار کتب اور جرائد شائع کئے گئے ہیں افریقہ کے بارہ ممالک میں 26 ہسپتال خوش اسلوبی سے چل رہے ہیں ہومیوپیتھی طریقہ علاج کو فروغ دیا جا رہا ہے دوران سال 94 ہزار مریضوں کا مفت علاج کیا گیا انہوں نے اپنے پیش رو خلیفہ مرزا طاہر احمد کی یاد میں طاہر فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کرنے کا اعلان کیا جو مرزا طاہر احمد کی جاری کردہ سکیموں کو عملی جامہ پہنائے گا۔

(روزنامہ جنگ لندن 29 جولائی 03) (بشکریہ رشید احمد چوہدری انٹرنیشنل پریس سیکرٹری لندن)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

جملہ قائدین مجلس و ناظمین اطفال کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دیں۔

☆۔ امتحان دینی نصاب کے جوابی پرچہ جات مورخہ 25/اگست تک دفتر کے نام ارسال کریں۔

☆۔ مضامین برائے مقابلہ مضمون نویسی کی آخری تاریخ 25/اگست ہے لہٰذا اس کے مطابق مضامین ارسال کر دیں۔

☆۔ سالانہ کارگزاری رپورٹ برائے سال 03-2002 دفتر کو ارسال کرنے کی آخری تاریخ 25 ستمبر ہے۔ اس کے مطابق رپورٹ دفتر کو ارسال کریں۔

☆۔ اور لائحہ عمل کے مطابق جو بھی امور ابھی تشنہ تکمیل ہیں ان کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

مرے آسمان گواہی دے مرے دُکھ کی تو بھی دہائی دے

مری سوچ کی نئی موج سے بھی جو آشنا تھا نہیں رہا
غم روز و شب کے وبال میں مرے بود و باش کے جال میں
مجھے منزلوں کی خبر نہیں، مجھے سوچنے کا ہنر نہیں
وہی لفظ لفظ یقین تھا، وہی حکمتوں کا امین تھا
وہ خدا کے نور کا روپ تھا وہی سایہ سایہ دھوپ تھا
وہی شاخ شاخ گلاب تھا وہی دوستی کا نصاب تھا
رہ مصطفیٰ کا اسیر تھا در مصطفیٰ کا فقیر تھا
مرے آسمان گواہی دے مرے دکھ کی تو بھی دہائی دے
وہ مسیحا جس کی نگاہ سے مرا جسم نور سے بھر گیا
اسے عشق اہل وطن سے تھا اسے روگ اہل وطن کا تھا

مرے دل کے حسن و جمال کا وہی آئینہ تھا نہیں رہا
وہی تجربہ تھا غریب کا، وہی آسرا تھا نہیں رہا
رہ نارسائی کی دھول میں، وہی راستہ تھا نہیں رہا
وہی آگہی کے مزاج کا کوئی تجربہ تھا نہیں رہا
مرے رب عالم حسن کا وہی معجزہ تھا نہیں رہا
وہ نماز حق کا ثواب تھا وہی باصفا تھا نہیں رہا
وہی قافلہ تھا بہار کا وہی رہنما تھا نہیں رہا
مرا آفتاب صفت حسیں ترا معجزہ تھا نہیں رہا
وہی تار و تیرہ جہان میں مرا حوصلہ تھا نہیں رہا
وہی ہجرتوں میں گزر گیا وہی مبتلا تھا نہیں رہا

(خالد ملک ساحل)

آپ کے خطوط آپ کی رائے

شر پسند عناصر کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کی جائے

پچھلے دنوں مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے 25 مئی کو رجبی گراؤنڈ پیریڈ پر ایک کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس کی خبر اعلیٰ حکام کو دی گئی تھی اس جلسے میں انہوں نے احمدیوں کے خلاف جھوٹی اور غلط خبریں بیان کیں اور عوام الناس میں اشتعال پیدا کرنے کی پوری کوشش کی۔ لیکن اعلیٰ حکام کے چوکس ہونے کی بناء پر کوئی ناگوار حادثہ ہمارے ضلع کانپور میں واقع نہیں ہوا۔ اس کیلئے احمدیہ مسلم جماعت پرشاشن کا ممنون احسان ہے۔

اسی طرح پچھلے دنوں اردو روزنامہ ''سیاست جدید'' کے 25 جون 2003 کے شمارہ میں شائع ایک خبر سے معلوم ہوا کہ مجلس تحفظ ختم نبوت نے مولانا متین الحق اُسامہ قاسمی کی قیادت میں 24 جون کو ایک میٹنگ کی جس میں ہماری جماعت کو نشانہ بنانے کیلئے شہر کو 8 حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ اس میٹنگ میں کٹر پنتھی مولاناؤں کو ہماری جماعت کے خلاف حلقہ وار بھڑکاؤ بیان دینے اور تقریر کرنے کی تعلیم دی گی جس سے کہ ہماری جماعت کے لوگوں کو جانی و مالی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ یہ سارا کام پاکستانی کٹر واد ملاؤں کے طرز پر یہاں کرنا چاہتے ہیں جیسا کہ انہوں نے اخبار میں شائع کیا کہ بھارت سرکار قادیانیوں کو اسلام سے الگ فرقہ قرار دے جبکہ بھارت سرکار کی سپریم کورٹ نے احمدیہ مسلم جماعت کو مسلمان قرار دیا ہے۔ (خلیل احمد سیکرٹری فار جنرل افیئر کانپور)

شورت (کشمیر) میں مجلس انصار اللہ کا تربیتی اجلاس

31.5.03 کو بعد نماز مغرب انصار اللہ شورت کا ایک اجلاس خاکسار کی زیر صدارت ہوا تلاوت قرآن اور نظم کے بعد محترم عبد العزیز صاحب ڈار نے انصار اللہ کی تنظیم کی غرض بیان فرمائی۔

محترم ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب آہنگر نے باجماعت نماز پڑھنے پر زور دیا محترم بشیر احمد صاحب زائر نے احباب جماعت کو اپنا نیک نمونہ دکھانے پر زور دیا۔ خاکسار نے آخری تقریر میں مختلف دینی امور پر توجہ دلائی۔ (ماسٹر نذیر احمد عادل زعیم انصار اللہ شورت کشمیر)

اعلان نکاح

مسمات فوزیہ ناصر بنت مکرم شیخ ناصر علی ساکن برہ پورہ بہار کا نکاح ہمراہ مکرم مظفر طارق صاحب ابن مکرم محمد شریف احمد صاحب آف ٹورنٹو کینیڈا مبلغ 15000 کینیڈین ڈالر حق مہر پر 17.8.03 کو مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اصلاح و ارشاد نے بعد نماز عصر مسجد مبارک قادیان میں پڑھا۔ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر باثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اعانت بدر 100 روپے۔ (محمد شریف احمد آف آڑھا بہار)

مورخہ 11.5.03 کو خاکسار کی لڑکی عزیزہ ارشیدہ طلعت سلمہا کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم عرفان احمد خان صاحب ابن مکرم ظہیر احمد خان صاحب مرحوم ساکن عادل آباد اکیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولوی محمد اقبال صاحب کنڈوری معلم وقف جدید نے پڑھا۔ رشتہ کے ہر جہت سے دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے اعانت بدر 200 روپے۔

(فاروق احمد خاں عادل آباد)

کراچی میں شیعہ ڈاکٹر کے قتل پر زبردست مظاہرے

پولیس کے ساتھ جھڑپیں۔کئی افراد زخمی۔کاریں نذر آتش

پاکستانی پولیس نے گزشتہ روز 16 راگست کو سینکڑوں مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے ہوا میں گولیاں چلائیں جنہوں نے شیعہ مسلم کے قتل کے خلاف بطور پروٹسٹ کاریں جلادیں اور سڑکوں کو جام کردیا۔آج صبح موٹر سائیکل پر سوار دو بندوق دھاریوں نے کراچی میں ڈاکٹر ابن حسن کو گولی مار کر ہلاک کردیا اور یہ فرقہ وارانہ حملہ سمجھا جاتا ہے۔شہر کے ڈپٹی پولیس چیف طارق جمیل نے رائٹر کو بتایا کہ یہ نشانہ بنا کر قتل کا واقعہ ہے۔انہیں ان کے گھر کے سامنے ہی گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔عینی شاہدوں نے بتایا کہ درجنوں لوگوں کو جن میں زیادہ تر شیعہ مسلم لڑکے تھے پولیس کے ساتھ جھڑپوں میں معمولی زخمی ہوگئے جو کہ ہجوم پر کنٹرول کرنے کے لئے جدو جہد کررہی تھی۔ایک اور پولیس افسر نے بتایا کہ مظاہرین نے دو کاروں ایک موٹر سائیکل اور ایک سرکاری بنک کو آگ لگادی اور شاہراہ فیصل روڈ پر ٹریفک جام کردی۔کسی گروپ نے قتل کی ذمہ داری نہیں لی جو کہ کوئٹہ میں شیعہ مسجد پر حملہ میں ۵۳ اشخاص کی ہلاکت کے ایک مہینے بعد ہوا ہے۔پاکستان میں شیعہ اور سنیوں میں کافی عرصہ سے جھگڑا چل رہا ہے۔

بھارت ۲۰۰۸ سے پہلے چاند پر اپنے خلاباز بھیجے گا

اس خلائی مشن کا نام چندر کانت 1 ہوگا

یو.این.آئی کی ایک خبر کے مطابق بھارت ۲۰۰۸ سے پہلے چاند پر اپنا خلاباز بھیجے گا۔اس کا اعلان دلی میں وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے 15 راگست کو کیا۔ملک کے ۵۷ ویں یوم آزادی کے موقع پر لال قلعہ کی فصیل سے قوم کو خطاب کرتے ہوئے شری واجپئی نے کہا کہ اس خلائی مشن کا نام چندر کانت۔1 ہوگا۔یہ خلائی تحقیق کے میدان میں بھارت کی دوسری بڑی کوشش ہوگی۔تقریبا ۲۰ سال پہلے ہندوستان نے خلاء باز راکیش شرما کو ایک روسی خلائی مہم کے تحت خلاء میں بھیجا تھا۔بھارتی خلائی تحقیق تنظیم (آئی۔ایس۔آر۔او) کے سربراہ کے کستوری رنگن ایک ہندوستانی کو چاند پر بھیجنے کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لئے دن رات کوشش کررہے ہیں اور انہوں نے بین الاقوامی سطح پر بھی اس موضوع پر تبادلہ خیال کیا ہے۔بھارت یا تو خود اپنا خلائی جہاز بنا سکتا ہے اور اپنی ٹیم چاند پر بھیج سکتا ہے یا پھر وہ اپنے کسی سائنسدان کو چاند پر جانے والی کسی غیر ملکی خلائی ٹیم کے ساتھ بھیج سکتا ہے۔

شوگر تیزی سے بڑھ رہا ہے لیکن اموات میں کمی

جنوبی ڈنمارک یونیورسٹی کے ریسرچ سکالروں نے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ دنیا کے امیر دیشوں میں شوگر تیزی سے پھیل رہا ہے مگر اس کے جلدی پتہ لگنے اور اچھے علاج کی وجہ سے اس کے سبب ہونے والی اموات میں کمی آرہی ہے۔ان ریسرچ سکالروں نے 94-1993 کے بیچ لوگوں کا ٹیسٹ کرنے کے بعد نتیجہ نکالا کہ اس مدت میں شوگر کے مریضوں میں 3 فیصد کا سالانہ اضافہ ہوا ہے۔اور شوگر کی شرح اموات بھی ہر سال 3 فیصد کم ہوتی رہی۔برٹش میڈیکل جرنل لانسیٹ میں شائع اس رپورٹ میں شوگر ماہر ایڈون گالے کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ موٹاپا اور شوگر کے بارے میں کوئی غلط فہمی نہیں ہے۔یہ دونوں مرض ایک بڑا مسئلہ بن کر ابھر رہے ہیں۔پوری دنیا میں شوگر سے متاثر لوگوں کی تعداد 13.50 کروڑ کے آس پاس ہے۔مغربی دیشوں میں طرز زندگی میں تبدیلی اور آرام دہ زندگی اور موٹاپے کی وجہ سے اس مرض سے متاثر لوگوں کو تعداد بڑھتی ہی جارہی ہے۔لوگوں کا ماننا ہے کہ شوگر کا کوئی مستقل علاج نہیں ہے۔مگر کھانے پینے میں کنٹرول اور ورزش کے ذریعہ اسے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

تین سال میں فرقہ وارانہ فسادات میں 1673 افراد مارے گئے

15 صوبوں میں ابھی تک انسانی حقوق کمیشن قائم نہیں ہوئے۔

پی ٹی آئی کی ایک خبر کے مطابق ملک میں 2000 سے 30 جون 2003 تک نسلی فسادات میں 2538 فرقہ وارانہ جھگڑوں میں 1673 افراد مارے جاچکے ہیں وزارت داخلہ کے راجیہ منتری آئی ڈی سوامی نے کہا کہ سب سے زیادہ 787 فرقہ وارانہ فسادات 2000 میں ہوئے جبکہ سب سے زیادہ 1130 افراد 2002 میں مارے گئے۔انہوں نے بتایا کہ اس سال میں ایسے 251 واقعات میں 90 افراد مارے جاچکے ہیں۔ مرکزی حکومت کی پرزور کوششوں کے باوجود آندھرا پردیش۔ اروناچل پردیش بہار، گوا، گجرات، ہریانہ، جھارکھنڈ، کرناٹک، میگھالیہ، مزورم، ناگالینڈ، اڑیسہ، سکم، تری پورہ اور اترانچل نے ابھی تک اپنے سٹیٹ حقوق انسانی کمیشن قائم نہیں کئے ہیں۔ایک تحریری جواب میں وزارت داخلہ کے راجیہ منتری آئی ڈی سوامی نے کہا کہ ان صوبوں کے سٹیٹ حقوق انسانی کمیشن قائم کرنے کے لئے بار بار کہا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ آسام۔چھتیس گڑھ۔ہماچل پردیش، جموں وکشمیر، کیرالہ، مدھیہ پردیش، منی پور، مہاراشٹر، پنجاب، راجستھان، تامل ناڈو اتر پردیش اور مغربی بنگال نے اس سے پہلے ہی اپنے اپنے صوبے میں حقوق انسانی کمیشن قائم کر رکھے ہیں۔

حادثے کے جھٹکوں کو برداشت کرنے والے ریل گاڑیوں کے مسافر ڈبے

بھارتیہ ریلوے نے حادثے کے جھٹکے برداشت کرنے والے ریل گاڑیوں کے ڈبے بنانے کا ایک پروجیکٹ شروع کیا ہے۔اس سے ریلوے کے سنگین حادثے کے دوران بھی سفر کرنے والے افراد کے لئے خطرے کو کم سے کم کرنا یقینی ہوگا۔یہ مسافر ڈبے اندر سے بغیر کسی دھار دار کونے اور حساس حصے میں پیڈنگ کرکے ڈیزائن کیا جارہا ہے۔مسافر ڈبوں کے اندرونی تیز دھار سے مسافروں کو کم سے کم نقصان پہنچنے سے بچانے کے لئے مسافر ڈبوں میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔تمام مسافر ڈبوں میں آئندہ دو برس کے دوران تبدیلیاں کرنے کے مقصد سے آئندہ ۶ ماہ کے دوران اوور ہالنگ ورک شاپوں میں یہ تبدیلیاں کی جائیں گی۔علاوہ ازیں مسافر ڈبوں کے باہری حصے کو جھٹکے برداشت کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لئے کوچ کے ڈھانچے کو از سر نو ڈیزائن کیا جائے گا تاکہ مسافر ڈبوں کا آخری حصہ سامنے سے ہونے والی ٹکر کو برداشت کرے اور اس کے اثرات کو کوچ کے بغیر مسافر والے حصے میں منتقل کردے۔

میرٹھ میں مسلمانوں کے دو گروپوں میں تصادم

تلواریں چلیں، زخمیوں میں دو خواتین بھی شامل

شہر میرٹھ قصائی والی گلی میں تلواریں چلیں اور مسلمانوں کے ہی در طبقات میں جم کر ہاتھاپائی ہوئی۔اس تصادم میں عورتیں بھی زخمی ہوئیں۔خیر نگر کی قصائی والی گلی میں امتیاز اور دولہا میاں کا کنبہ رہتا ہے۔دونوں ہی ناجائز طریقہ سے گیس سلینڈروں کی ریفلنگ کا کام کرتے ہیں۔پچھلے دنوں امتیاز نے دولہا میاں کی گیس ریفیلنگ کی شکایت دہلی گیٹ کی پولیس سے کی تھی۔جب اسکی خبر دولہا میاں کو ہوئی تو ان دونوں میں نوک جھونک شروع ہوگئی لیکن معاملہ وقتی طور سے ٹل گیا۔لیکن بعد میں گیس ریفیلنگ کے تعلق سے ان میں دوبارہ کہا سنی ہوگئی۔امتیاز کے حامی مشتعل ہوگئے اور یہ لوگ دھار دار اسلحہ لیکر گھروں سے باہر آگئے اور دیکھتے ہی دیکھتے آپس میں متصادم ہوگئے۔تلواروں کی اس لڑائی سے وہاں کے لوگوں میں افراتفری مچ گئی۔قرب و جوار کی دوکانیں بند ہوگئیں۔پولیس کو جب اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو اس نے زخمیوں کو اسپتال پہنچایا۔زخمیوں میں ۵ مرد اور دو عورتیں شامل ہیں۔

بھڑوچ میں تبلیغی جماعت کے ۹ غیر ملکی گرفتار

گذشتہ روز بھڑوچ پولس نے ۹ر غیر ملکی باشندوں کو حراست میں لیا جو ٹورسٹ ویزا پر آکر اسلام کی تبلیغ کرتے ہوئے پکڑے گئے ان میں ۸ر سعودی اور ایک سوڈانی تھا۔ضلع پولس نے ان سبھی افراد کو پولس کے غیر ملکی لانچ میں لے گئی جہاں فوری طور پر ملک چھوڑنے کی کاروئی کی گئی ان سب کو نوٹس بھی دی گئی کہ وہ کہیں نہیں جاسکتے اطلاع کے بموجب یہ سبھی افراد تبلیغی جماعت سے وابستہ ہیں اور بھڑوچ میں وہ دین اسلام کی تبلیغ کررہے تھے۔پولس نے ان کے پاس سے کسی قسم کے بھی قابل اعتراض پمفلٹ یا کتابیں برآمد نہیں کیں۔اور نہ ہی کسی طرح کے اشتعال انگیز سرگرمیاں کرتے ہوئے انہیں پایا۔مگر ڈسٹرکٹ پولس سپرنٹنڈنٹ کا کہنا ہے کہ کوئی بھی غیر ملکی ٹورسٹ ویزا پر اس ملک میں آکر وہ سیر و سیاحت کا کام تو کرسکتا ہے مگر مذہبی تبلیغ واشاعت کا کام نہیں کرسکتا۔یہ ایمی گریشن قانون کی بھی خلاف ورزی ہے۔پولس ذرائع نے بتایا کہ پولس کے غیر ملکی شاخ میں ضروری کاروائی کے بعد انہیں سفارتخانے میں بھیج دیا جائے گا تاکہ ان سب کو ان کے ملک واپس جانے کی کاروئی مکمل کی جاسکے۔

اناؤنسر صلاح الدین شیخ کو سماج رتن ایوارڈ

شہر بھیونڈی کے امین سہانی کہلائے جانے والے پورے ہندوستان میں مشہور پروفیشنل اناؤنسر صلاح الدین شیخ بیاولی کو ان کی جملہ خدمات کے عوض مہاراشٹر حکومت کی جانب سے سماج رتن ایوارڈ سے نوازا گیا۔گذشتہ ۲۴ جون کو ممبئی کے دامودر ہال میں منترالیہ وارتا نامی ہفت روزہ کے نویں سالگرہ کے موقع پر وزیر صحت ایکناتھ گائیکواڑ کے ہاتھوں یہ ایوارڈ دیا گیا اس تقریب میں منترالیہ کے اعلیٰ عہدیداران وافسران موجود تھے جبکہ تقریب کی صدارت بھیونڈی کے سابق ڈی سی پی ششی کانت شندے نے کی۔اس سے قبل صلاح الدین شیخ کو سینکڑوں ایوارڈ مل چکے ہیں جس میں گذشتہ دنوں ممبئی کے جوائنٹ پولس کمشنر کے ہاتھوں دیا گیا پولس ایوارڈ بھی شامل ہے۔

(اُردو ٹائمس ممبئی 03-7-7 مرسلہ عقیل احمد سہارنپوری سرکل انچارج شولاپور مہاراشٹر)

درخواست دُعا

مکرم میاں جمال الدین صاحب تین سال سے فریش ہیں۔مکرم حاجی محمد زماں صاحب تین سال سے مفلوج ہیں۔مکرم محمد اشرف صاحب جذام کی بیماری میں مبتلا ہیں۔مکرم عبد الاحد صاحب مرگی سے پریشان ہیں۔مکرم محمد دین صاحب ولد ہاشم دین صاحب اکثر بیمار رہتے ہیں۔مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ والدہ مکرم نصیر احمد صاحب معلم ٹی بی کی مریضہ ہیں ان سب کی صحت و تندرستی اور جملہ پریشانیوں کے ازالہ کیلئے درخواست دُعا ہے۔(عبد المومن راشد قادیان)

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO-RN61/57

Editor:
Muneer Ahmad Khadim
Tel Fax (0091) 01872-220757
Tel Fax (0091) 01872-221702
Tel (0091) 01872-220814

The Weekly BADR Qadian

Qadian 143516, Distt. Gurdaspur Punjab (INDIA)

Vol :52 Tuesday 26 August 2003 Issue No 34

Subscription
Annual Rs/-200
Foreign
By Air : 20 £ or 40 U.S $
:40 euro
By Sea : 10 £ 0r 20 U.S $

جلسہ سالانہ برطانیہ منعقدہ 27, 26, 25 جولائی 2003ء کے موقع پر

وزیر اعظم برطانیہ مسٹر ٹونی بلیئر اور صدر ریپبلکن گھانا کے خیر سگالی پیغامات

a hallmark of the discipline of your Community and its faith in Almighty Allah.

This being the first International Annual Convention to be presided over by Your Holiness, it marks an epoch in the annals of your Community.

It is for this reason that I have requested Hon. Kobina Tahir Hammond, Member of Parliament and Deputy Minister of Energy in my Government, who is also a member of your Community, to represent me at this historic convention.

We in Ghana recall with admiration and gratitude the unstinted service you have rendered to our dear country in the fields of education, agriculture, and moral training for several years.

We cannot, therefore, but wish you well in your onerous task of leading millions of Ahmadi Muslims throughout the world at this time in the history of mankind.

May I take this opportunity to request Your Holiness and your Community to continue to pray for the unity, peace progress and prosperity of Ghana.

I have no doubt that at an appropriate time, it will be possible for you to take some time off your busy schedule to visit Ghana which we consider to be your second home.

I wish the Convention a spectacular success.

JOHN AGYEKUM KUFUOR
PRESIDENT OF THE REPUBLIC OF GHANA

میں مسلم جماعت احمدیہ کے مقدس بانی کے پانچویں خلیفہ کو ان کے منصب خلافت پر فائز ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ چوتھے خلیفہ کی دلوں کو دکھا دینے والی وفات کی خبر کے بعد جس منظم طریقے سے یہ روحانی قیادت وجود میں آئی وہ اس جماعت کا خدا تعالیٰ پر ایمان رکھنے کا ایک زندہ نشان ہے۔

یہ عالمی جلسہ آپ مقدس حضور کی قیادت میں پہلا اور تاریخ ساز جلسہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے اپنی پارلیمنٹ کے ایک رکن جناب عزت مآب کوبینہ طاہر ہیمنڈ جو کہ میری حکومت کے وزیر قوت ہیں اور آپ کی جماعت کے بھی رکن ہیں کو اپنے نمائندہ کے طور پر اس تاریخی اجلاس میں شامل ہونے کی درخواست کی ہے۔

ہم گھانا کے لوگ آپ کے احسان مند ہیں اور آپ کی ان بیش قیمت خدمات کو جو آپ ہمارے پیارے ملک میں تعلیم کھیتی باڑی اور اخلاقیات کے شعبوں میں کئی سالوں سے بجا لا رہے ہیں سراہتے ہیں آپ کی اس دنیا میں موجود تمام احمدی مسلمانوں کی روحانی قیادت کے ساتھ ہماری نیک خواہشات شامل ہیں۔

میں اس موقع پر آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ مقدس حضور اور آپ کی جماعت گھانا کی ترقی یکجہتی اور امن و سلامتی کیلئے دعا کرتی رہے گی۔ میں پر امید ہوں کہ آپ اپنے نہایت مصروف وقت میں سے کچھ لمحات نکال کر گھانا تشریف لائیں گے جس کو ہم آپ کا دوسرا گھر جانتے ہیں اس جلسے کی عظیم الشان کامیابی کیلئے نیک خواہشات کے ساتھ۔

John Agyekum Kufuor
President of Republic of Ghana

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔ٹونی بلیئر

10 DOWNING STREET
LONDON SWIA 2AA

The Prime Minister

I am pleased to have this opportunity to wish all the delegates to this year's Annual Convention of the Ahmadiyya Muslim Association UK a most enjoyable gathering, I am sure that it will be a great success.

With best wishes.

Tony Blair

روزنامہ The Nation کی خبر کے مطابق جماعت کے 37 ویں جلسہ سالانہ میں دوسرے روز حاضرین کی تعداد تیس ہزار سے تجاوز کر گئی۔ جلسہ سے بعض ایم پی صاحبان نے بھی خطاب کیا برطانوی رکن آف پارلیمنٹ ٹونی کول مین نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم ٹونی بلیئر کا پیغام سنایا۔ برطانیہ کے وزیر اعظم نے اپنے پیغام میں 80 ممالک سے آئے ہوئے تیس ہزار حاضرین سے کہا "میں ایک دفعہ پھر احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کے جلسہ میں حاضر ہونے والے تمام نمائندگان سے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ جلسہ عظیم الشان کامیابی سے ہمکنار ہوگا" ٹونی کول مین نے جو پٹنی کے علاقہ سے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے ہیں حاضرین کو بتایا کہ وہ پچھلے ہفتہ افریقہ میں دولت مشترکہ کے دفتر کی ایک کانفرنس میں شریک تھے جہاں 30 افریقن ممالک کے نمائندوں نے جماعت احمدیہ عالمگیر کی عظیم الشان خدمات کو سراہا۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے چوتھے خلیفہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔

ہم گھانا کے لوگ آپ کے احسان مند ہیں۔ آپ کی ان بیش قیمت خدمات کو جو آپ ہمارے ملک میں تعلیم، کھیتی باڑی اور اخلاقیات کے شعبوں میں بجا لا رہے ہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔صدر مملکت گھانا

July 22, 2003

Your Holiness

GOODWILL MESSAGE

Peace Be Unto You.

I write to extend my congratulations on your elevation to the exalted office of the Fifth Successor of the Holy Founder of the Ahmadiyya Muslim Community.

The smooth transition of spiritual leadership, following the heart-rending news of the demise of your predecessor, is